شیطان دشمن ہے
اسے دشمن جانیے

از

محمد کرم سلطانی

مکتبہ صبح نور

پیپلز کالونی / فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانیے

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:041-8730834

نام کتاب	شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانیے
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	دوم ۲۰۰۸ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

صلی اللّٰہ علی حبیبہ سیدنامحمد و آلہ وسلم

شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانیے

کا دوسرا ایڈیشن پیش خدمت ہے۔ اس ایڈیشن میں آیات قرآنیہ اوراحادیث نبویہ کی کافی تعداد شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے ہمیں صراط مستقیم پر چلنا نصیب کرے اور شیطان کے وساوس، اس کے حملوں اور اس کی چالوں سے ہماری نعمت ایمان محفوظ رکھے۔

محمد کریم سلطانی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام علی سید
الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم .

امابعد:

شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانیے
پر چند احادیث مبارکہ مع ترجمہ
پیش خدمت ہیں جن میں شیطان کی انسان سے دشمنی بیان کی گئی
ہے۔

محمد کریم سلطانی
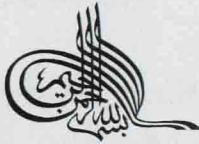
شیطان
غرور وتکبر کرتا ہے

﴿ و اذ قُلنا للملٰئکۃ اسجُدوا لاٰدم فسجدوا الّا ابلیس
ابٰی و استکبر و کان من الکافرینo﴾.

ترجمہ:

اور جب ہم نے فرمایا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ ہو گیا کافروں میں سے۔

-☆-

(سورۃ البقرۃ:۳۴)

۞ وَاِذْقُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْس
قَالَ ءَ اَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًاo ۞.

ترجمہ:

اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے کہا کیا میں سجدہ کروں اس (آدم) کو جس کو تو نے کیچڑ سے پیدا کیا۔

-☆-

۞ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَo ۞.

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اتر جا یہاں سے مناسب نہیں ہے تیرے لئے کہ تو غرور کرے یہاں رہتے ہوئے پس نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔

-☆-

(بنی اسرائیل: ٦١)

(الاعراف: ١٣)

شیطان مکر وفریب کرتا ہے

﴿فَازَلَّهُمَا الشَّيطٰنُ عَنهَافَاَخرَجَهُمَامِمَّا كَانَافِيهِ وَقُلنا اهبِطُوا بَعضُكُم لِبَعضٍ عَدُوٌّ وَلَكُم فِي الاَرضِ مُستَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِينٍ O﴾.

ترجمہ:

پھر پھسلا دیا انہیں شیطان نے اس درخت کے باعث اور نکلوا دیا ان دونوں کو وہاں سے جہاں وہ تھے۔ اور ہم نے فرمایا اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اور تمھارے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔

-☆-

(سورۃ البقرۃ:۳۶)

فتنہ وفساد شیطان کا عمل ہے
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

۞ وَقُلْ لِعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۞۔

ترجمہ:

اور آپ حکم دیجئے میرے بندوں کو کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں جو بہت عمدہ ہوں۔ بے شک شیطان فتنہ وفساد برپا کرنا چاہتا ہے ان کے درمیان۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(بنی اسرائیل ۵۳)

شیطان
ایمان میں شک پیدا کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ ،فَمَنْ وَجَدَمِنْ ذٰلِکَ شَیْئًافَلْیَقُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۴)	جلد۱	صفحہ۱۲۳
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۶۱۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی آدمی کے پاس آتا ہے پھر کہتا ہے: آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو ایمان والا کہتا ہے: اللہ نے پیدا فرمایا۔ پس تم میں سے جو کوئی اس قسم کا وسوسہ پائے اسے چاہئے کہ وہ کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ. میرا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۳)	جلد۹	صفحہ۲۴۶
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۲۱)	جلد۳	صفحہ۱۵۵
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱۶)	جلد۱	صفحہ۱۸۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۵۸)	جلد۸	صفحہ۲۹۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

شبہات ڈالنا
شیطان کا کام ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-عَنِ النَّبِیِّ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((يَاْتِی الشَّيْطَانُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتّٰی يَقُوْلُ: مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ، فَاِذَا بَلَغَ ذَالِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْيَنْتَهِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۵)	جلد۱	صفحہ۱۲۳
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱)	جلد۱	صفحہ۱۸۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۴۶۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو کہتا ہے: کس نے اس کو اور اس کو پیدا کیا؟ یہاں تک کہ وہ کہتا ہے: کس نے تیرے رب کو پیدا کیا۔ جب شیطان یہاں تک پہنچ جائے (یعنی یہاں تک وسوسہ اندازی کرے) تو ایمان والے کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے اور اس خیال سے رک جائے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٦١٣)	جلد٢	صفحہ٢٦٨
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٤٢٤)	جلد٩	صفحہ٢٤٦
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٧٩٩٣)	جلد٢	صفحہ١٣٢٤
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٦١)	جلد١	صفحہ٨٥
قال الالبانی	متفق علیہ		

شیطان

کفر کی طرف دعوت دیتا ہے

﴿ کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْقَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْکَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴾ ۝.

ترجمہ:

منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو (پہلے) انسان کو کہتا ہے انکار کردے۔ اور جب وہ انکار کردیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العلمین ہے۔

-☆-

(حشر: ۱۶)

شیطان دین سے پھیرتا ہے اور شرک کا حکم دیتا ہے

عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ-صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ خُطْبَتِهِ:

((اَلَا اِنَّ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَاجَهِلْتُمْ مِمَّاعَلَّمَنِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا، كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا، حَلَالٌ، وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ، وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ، وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَااَحْلَلْتُ لَهُمْ، وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوْا بِيْ مَالَمْ اُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۶۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۷)	جلد۴	صفحہ۳۳۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۸)	جلد۴	صفحہ۳۳۴

ترجمة الحديث:

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ میں ارشاد فرمایا:

سن لیجئے! بے شک میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں دین کی وہ باتیں سکھاؤں جن سے تم لاعلم ہو ان باتوں میں سے جو اس نے مجھے آج کے دن سکھائی ہیں۔ جو مال میں اپنے بندے کو دوں وہ حلال وطیب ہے۔ میں نے اپنے تمام بندوں کو ملت حنفیہ، اسلام پر پیدا فرمایا ہے۔ شیطان ان کے پاس آجاتے ہیں انہیں ان کے دین سے برگشتہ کر دیتے ہیں۔ اور ان پر وہ چیزیں حرام کر دیتے ہیں جو میں نے ان کیلئے حلال کی ہیں۔ وہ شیاطین انسانوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ شرک کریں جس کی میں نے کوئی سند کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۱۰)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۰۱۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۷۸

السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۰۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۷۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۴۱۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۵۴)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۵۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

شیطان
گمراہ کرتا ہے

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ آمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْآ اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْآ اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ وَیُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا٥﴾

ترجمہ:

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس (کتاب) کے ساتھ جو اتاری گئی آپ پر۔ اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے۔ (اس کے باوجود) چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے (اپنے مقدمات) طاغوت کے پاس لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔ اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکا دے انہیں بہت دور تک۔

-☆-

(سورۃ النساء، ٦٠)

شیطان
فریب دیتا ہے

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِھِمْ مِّنْ بَعْدِمَا تَبَیَّنَ لَھُمُ الْھُدٰی الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَھُمْ وَاَمْلٰی لَھُمْ۝﴾.

ترجمہ:

بے شک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹ گئے باوجود یہ کہ ان پر ہدایت (کی راہ) ظاہر ہو چکی تھی۔ شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں لمبی زندگی کی آس دلائی۔

-☆-

(محمد:۲۵)

شیطان
گمراہ کرتا ہے سوائے
اللہ تعالیٰ کے بندوں کے

﴿قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝﴾

ترجمہ:

وہ بولا اے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا میں (برے کاموں کو) ضرور خوشنما بنا دوں گا ان کیلئے زمین میں اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان سب کو۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں ان میں سے چن لیا گیا ہے۔

-☆-

(الحجر: ۳۹، ۴۰)

شیطان صراط مستقیم سے روکتا ہے

﴿وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝﴾.

کہیں روک نہ دے تمہیں شیطان (اس راہ سے) بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

﴿وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝﴾.

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کر دیئے ہیں ان کیلئے شیطان نے انکے (یہ مشرکانہ) اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں (سیدھے) راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔

-☆-

(سورۃ زخرف:۶۲)

(سورۃ نمل:۲۴)

۞ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ○ ۞

ترجمہ:

اور (ہم نے برباد کیا) عاد وثمود کو اور واضح ہیں تمہارے لئے ان کے مکانات۔ اور آراستہ کر دیا تھا ان کیلئے شیطان نے ان کے (برے) عملوں کو اور روک لیا انہیں راہ (راست) سے حالانکہ وہ اچھے بھلے سمجھدار تھے۔

-☆-

(سورۃ عنکبوت:۳۸)

شیطان

اسلام لانے میں رکاوٹ ڈالتا ہے
ہجرت کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے
جھاد کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے

عَنْ سَبْرَ ةَ ابْنِ اَبِی فَاکِہٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَقُوْلُ:

((اِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِاِبْنِ آدَمَ بِاَطْرُقِهٖ فَقَعَدَ لَهٗ بِطَرِيْقِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ: تُسْلِمُ وَتَذَرُ دِيْنَکَ وَدِيْنَ آبَائِکَ وَ آبَاءِ اَبِيْکَ فَعَصَاهُ فَاَسْلَمَ ،ثُمَّ قَعَدَ لَهٗ بِطَرِيْقِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ:

تُهَاجِرُ وَتَدَعُ اَرْضَکَ وَسَمَآءَ کَ وَاِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ کَمَثَلِ الْفَرَسِ فِی الطُّوَلِ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ ثُمَّ قَعَدَ لَهٗ بِطَرِيْقِ الْجِهَادِ فَقَالَ:

تـجـاهـدُفهُوَ جهْدُالنَّفسِ وَالْمَالِ فَتقَاتِلُ فتُقْتَلُ فتُنْكَحُ الْـمَرْاةُ ويُقْسَمُ الْمَالُ فعصَاهُ فَجهَادَ)). فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ علَيْه وسَلَّم:

((مَـنْ فـعَلَ ذٰلِکَ كَانَ حقًّا عَلى اللّٰهِ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجنَةَ، وَمَـنُ قُتِـلَ كَـانَ حَـقًّـا عَلى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَانْ غَـرِقَ كَـانَ حقًّاعَلَى اللّٰه اَنْ يُدْخِلهُ الْجنَّةَ، اَوْ وَقصَتْهُ دَآبَتُهُ كَانَ حقًاعلَى اللّٰهِ اَنْ يُدْخلهُ الْجنَّةَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۲۹۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۹۵۴)	جلد۲	صفحہ۲۵۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد۲	صفحہ۳۸۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۹۳)	جلد۱۰	صفحہ۴۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۶۵۵۸)	جلد۷	صفحہ۱۱۸

ترجمة الحديث:

حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

شیطان انسان کی راہوں میں آکر بیٹھ جاتا ہے۔ وہ اسے گمراہ کرنے کیلئے اسلام کے راستہ میں بیٹھ جاتا ہے اسے کہتا ہے: کیا تو اسلام لائے گا اور اپنا دین اپنے اباؤاجداد کا دین اپنے باپ کا دین چھوڑ دے گا۔ (وہ پختہ ارادہ کرنے والا خوش نصیب) شیطان کی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور اسلام لے آتا ہے۔

شیطان مایوس نہیں ہوتا پھر اس کے ہجرت کے راستہ میں بیٹھ جاتا ہے کہتا ہے: تو ہجرت کر جائے گا اپنی زمین اپنا آسمان چھوڑ جائے گا۔ مجاھد کی مثال تو گھوڑے کی مثال ہے لمبائی میں۔ پس وہ مسلمان اس کی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور ہجرت کر جاتا ہے۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۳۲۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۸۳

پھر شیطان اس کے جہاد کے راستہ میں آ کر بیٹھ جاتا ہے اسے کہتا ہے: تو جہاد کرے گا یہ جہاد تو جان اور مال کا جہاد ہے۔ تو جہاد کرے گا تو قتل کر دیا جائے گا۔ پھر تیری بیوی کا نکاح کسی اور سے کر دیا جائیگا۔ تیرا مال تقسیم کر دیا جائے گا۔ وہ عظمت وہمت والا مسلمان شیطان کی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل فرمائے اور جو شہید کر دیا گیا تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، اور اگر وہ غرق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔ اگر اس کی سواری نے اسے گرا دیا اور وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔

-☆-

اللہ کے ذکر سے اندھا بننے والے
پر
شیطان مسلط ہو جاتا ہے

﴿وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ ○﴾

ترجمہ:

اور جو شخص (دانستہ) اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

-☆-

(زخرف:۳۶)

﴿ وَقَيَّضْنَالَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْالَهُمْ مَّابَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِى اُمَمٍ قَدْخَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ ﴾

ترجمہ:

اور ہم نے مقرر کر دیئے ان کیلئے کچھ ساتھی پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور ثابت ہوگیا ان پر فرمان (عذاب) ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنوں اور انسانوں سے، وہ سب (اگلی اور پچھلے) نقصان اٹھانے والے تھے۔

-☆-

(حم السجدہ: ۲۵)

ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے

عَنْ عائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْها قالَتْ:

خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِی لَیْلا،

فغِرْتُ عَلَیْه، فَجاءَ، فَرَای ما اَصْنَعُ ،فقال:

((مَالَکِ یاعَائِشَةُ !أغِرْتِ؟)).

فَقُلْتُ:وَمَا لِی لَایَغَارُمِثْلِیْ عَلٰی مِثْلِکَ؟

فَقالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْه وَسَلَّمَ :

((لَقَدْ جَآءَکَ شَیْطَانُکِ)).

قُلْتُ:یَارَسُوْلَ اللّٰهِ !اَوَ مَعِیَ شَیْطَانٌ؟

قَالَ:((نَعَمْ)).

قُلْتُ:وَمَعَ کُلِّ اِنْسَانٍ شَیْطَانٌ؟

قَالَ:((نَعَمْ)).

قُلْتُ:وَمَعَکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟

قَالَ: ((نَعَمْ وَلٰكِنْ رَبِّي اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ، فَلَا يَاْمُرُنِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ)).

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت میرے پاس سے نکل گئے تو مجھے (آپ کے باہر جانے پر) غیرت ہوئی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے ملاحظہ فرمایا جو میں کر رہی تھی۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تو نے غیرت کی ہے؟ میں نے عرض کیا:

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۶۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۲۵۷)	جلد۳	صفحہ۳۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۱۹۵)	جلد۸	صفحہ۳۱۸
قال المحقق	صحیح		

میں ایسا کیوں نہ کروں کیا میرے جیسی بیوی آپ جیسے خاوند پر غیرت نہ کرے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیرے پاس تیرا شیطان آ گیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں۔

میں نے عرض کیا اور کیا ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں

میں نے عرض کیا اور کیا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں لیکن میرے رب نے میری اعانت و مدد فرمائی پس وہ مسلمان ہو گیا اب وہ مجھ سے سوائے خیر و بھلائی کے کوئی بات نہیں کرتا۔

-☆-

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- :عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-قَالَ:

((کُلُّ بَنِیْ آدَمَ یَطْعَنُ الشَّیْطَانُ فِیْ جَنْبَیْهِ بِاِصْبَعَیْهِ حِیْنَ یُوْلَدُ،غَیْرَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذَهَبَ یَطْعَنُهُ فَطَعَنَ فِی الْحِجَابِ)).

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب بھی اولاد آدم (انسانی بچے) میں سے کسی کی پیدائش ہوتی ہے تو شیطان اس کے دونوں پہلوؤں میں اپنی دو انگلیوں سے کچوکا مارتا ہے۔ سوائے حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسی علیہ السلام کے۔ شیطان نے انہیں بھی مارنا چاہا لیکن وہ صرف پردے میں مار سکا۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری — رقم الحدیث (۳۲۸۶) — جلد ۲ — صفحہ ۱۰۱۱

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۵۱۶)	جلد۲	صفحہ۸۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۳۴)	جلد۱۴	صفحہ۱۲۸
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۶۵۶)	جلد۵	صفحہ۲۴۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

شیطان
گمراہ کرنے کیلئے تاک میں بیٹھتا ہے

﴿قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ o ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ o﴾

ترجمہ:

کہنے لگا اس وجہ سے کہ تو نے مجھے (اپنی رحمت سے) مایوس کیا میں ضرور تاک میں بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کیلئے تیرے سیدھے راستے پر۔ پھر میں ضرور آؤں گا ان کے پاس (بہکانے کیلئے) انکے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں اور ان کے بائیں سے اور تو نہ پائے گا ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔

-☆-

(الاعراف: ۱۶، ۱۷)

شیطان
آپس میں عداوت و بغض پیدا کرتا ہے
ذکرالٰہی سے روکتا ہے
نماز سے روکتا ہے

﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان ۔عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ۔اور روک سے تمہیں یادالٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

-☆-

(سورہ مائدہ:۹۱)

کفار کی سرگوشیاں شیطان کا عمل ہیں

﴿اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

(کفار کی) سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تاکہ وہ غمزدہ کردے ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر۔ اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہئے۔

-☆-

(مجادلہ:۱۰)

دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجٰى رَجُلَانِ دُوْنَ الْاٰخَرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۹۰)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸۴)	جلد۴	صفحہ۱۷۱۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۶)	جلد۱	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۸۹۳)	جلد۴	صفحہ۴۲۴
قال الالبانی	متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۷۵)	جلد۴	صفحہ۲۷۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم تین آدمی ہو تو تم میں سے دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں تیسرے کو جدا کر کے یہاں تک کہ اور لوگ تم سے ملیں کیونکہ یہ بات تیرے ساتھی کو حزن وملال میں مبتلا کرے گی۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۹۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۸۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۳۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۴۰)	جلد۴	صفحہ۱۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد۴	صفحہ۱۴۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۰۶)	جلد۴	صفحہ۱۴۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۰۷)	جلد۴	صفحہ۲۴۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۲۴)	جلد۴	صفحہ۲۵۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۳)	جلد۲	صفحہ۳۴۴
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۴)	جلد۲	صفحہ۳۴۵
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

شیطان جن پر اپنا گمان سچ کر دکھاتا ہے
وہ اس کے پیروکار بن جاتے ہیں
لیکن مومن شیطان کی پیروی نہیں کرتے

﴿وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ○ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ○﴾.

اور بے شک سچ کر دکھایا ان (ناشکر گزاروں) پر شیطان نے اپنا گمان سو وہ اس کی تابعداری کرنے لے۔ سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے (جو حق پر ڈٹا رہا)۔ اور نہیں حاصل تھا شیطان کو ان پر ایسا قابو (کہ وہ بے بس ہوں) مگر یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ ہم دکھانا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس کے متعلق شک میں مبتلا ہے، اور (اے حبیب!) آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

(سبا: ۲۰، ۲۱)

ظلم کرنے والے قاضی - جج - کے ساتھ شیطان ہوتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفٰی -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

((اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِیْ مَالَمْ یَجُرْ ،فَاِذَا جَارَ تَخَلَّی اللّٰهُ عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّیْطَانُ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۷۶۹)	جلد۳	صفحہ۴۸۰
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۹۶)	جلد۲	صفحہ۵۲۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۲۴۳)	جلد۳	صفحہ۱۰۸
قال المحقق	ھذا حدیث حسن بشواھدہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۰۶۲)	جلد۱۱	صفحہ۴۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ قاضی -جج- کے ساتھ ہوتا ہے جب تک کہ وہ ظلم نہ کرے۔ جب وہ ظلم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تنہا چھوڑ دیتا ہے اور شیطان اس کے ساتھ چمٹ جاتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۸۲۷)	جلد ا	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی:	ھذا حدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۳۱۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۶۶
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		

عَنْ اَبِی قَتَادَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ –قَالَ:قَالَ النَّبِیُّ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ :

((اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَۃَ مِنَ اللّٰہِ ،وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا یَکْرَھُہُ فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِہٖ ثَلاثًا وَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّھَا لَا تَضُرُّہٗ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۷)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۴)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۶)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۰۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۲)	جلد۴	صفحہ۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۲

ترجمة الحديث:

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جوآدمی خواب میں ایسی کوئی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہوتو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ پھونک دے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے شیطان کے شر سے۔ پس یہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۱)	جلد۳	صفحہ۲۳۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۹)	جلد۴	صفحہ۳۴۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۲۴)	جلد۱۶	صفحہ۳۴۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۸۲)	جلد۱۶	صفحہ۳۵۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۹۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۶۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۹۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۶۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۴۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۷۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۳۴)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۷۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۵)	جلد ۴۲	صفحہ ۳۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۶۶۲

قال الالبانی: صحیح

السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۸۰)	جلد۷	صفحہ۱۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۸)	جلد۷	صفحہ۱۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۴)	جلد۹	صفحہ۳۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۸)	جلد۹	صفحہ۳۳۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۰)	جلد۲	صفحہ۳۴۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۷۷)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		

دین کے بارے میں اعتراضات شیطان ڈالتا ہے

﴿وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ط وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ج وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ۝﴾

ترجمہ:

اور مت کھاؤ اس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اس پر اور اس کا کھانا نافرمانی ہے۔ اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں (اعتراضات) تا کہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر تم نے ان کا کہنا مانا تو تم مشرک ہو جاؤ گے۔

-☆-

(انعام:۱۲۱)

شیطان
برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے

﴿اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

شیطان
آپس میں لڑائی کرواتا ہے

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- یَقُوْلُ:

((إِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ أَیِسَ أَنْ یَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِی جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ، وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَهُمْ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۲)	جلد۴	صفحہ ۲۱۶۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۳)	جلد۴	صفحہ ۳۱۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۴)	جلد۴	صفحہ ۳۱۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۸)	جلد۱	صفحہ ۸۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۵۸)	جلد۴	صفحہ ۴۴۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد۲	صفحہ ۵۲۵
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں گے (یعنی شرک کریں گے)۔ لیکن شیطان ان نمازیوں کو بھڑکا کر آپس میں لڑائے گا۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۹۷۸)	جلد۹	صفحہ۳۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۹۳۷)	جلد۲	صفحہ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۱)	جلد۱	صفحہ۳۳۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد۴	صفحہ۱۴۰۔
قال الالبانی	حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۶۳)	جلد۳	صفحہ۵۱
قال الالبانی	صحیح		

صحیح الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۴۰۷۳) جلد۳ صفحہ۴۵۰

قال الالبانی ھذا حدیث حسن

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۴۳۰۳) جلد۱۱ صفحہ۴۲۷

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۴۸۷۸) جلد۱۲ صفحہ۲۸

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۵۰۵۶) جلد۱۲ صفحہ۷۷

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

بچے کی پیدائش کے وقت
شیطان کا حملہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–: عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ –قَالَ:

مَامِنْ مُوْلُوْدٍیُوْلَدُاِلَّانَخَسَهُ–یَطْعَنُهُ فِی خَاصِرَتِهٖ – الشَّیْطَانُ فَیَسْتَهِلُّ صَارِخًامِنْ نَخْسَةِ الشَّیْطَانِ اِلَّاابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهُ)).

ثُمَّ قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ: اقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ:

﴿وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ٥﴾

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٥٧٨٥)	جلد٢	صفحہ١٠٠٧
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٢٣٥)	جلد١٤	صفحہ١٢٩
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٤٣١)	جلد٢	صفحہ١٠٦٧
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٤٥٤٨)	جلد٣	صفحہ١٣٧٨

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کو چھوتا ہے، اس کے پہلو میں کچوکہ لگاتا ہے۔ شیطان کے چھونے سے بچہ چیخنے لگتا ہے سوائے حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے عیسی علیہ السلام کے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو یہ آیت کریمہ تلاوت کرو۔

وَاِنِّیْٓ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسے اور اسکی اولاد کو شیطان مردود (کے شر) سے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۸۲)	جلد۷	صفحہ۱۲۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۹۴)	جلد۷	صفحہ۴۲۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

شیطان

موت کے وقت نعمت ایمان چھیننا چاہتا ہے

شیطان سے بچنے کی دعا

عَنْ اَبِی الْیَسَرِ –رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ– اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ– صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ– کَانَ یَدْعُوْ:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ،وَالْحَرَقِ،وَالْھَرَمِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَالْمَوْتِ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا،وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا)).

الحدیث صحیح:

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۱۹)	جلد۷	صفحہ۲۳۹

ترجمة الحديث:

حضرت ابی الیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ،وَالْحَرَقِ،وَالْھَرَمِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَالْمَوْتِ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ،وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا)).

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی دیوار کے نیچے دب کر مر جاؤں اور تیری پناہ حفاظت مانگتا ہوں کہ کسی بلند جگہ سے گر کر مر جاؤں۔ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں غرق ہونے سے، جلنے سے، یا از حد بوڑھا ہونے سے۔

میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت خبط وبدحواسی میں مبتلا کر دے۔ اور میں تیری پناہ حفاظت چاہتا ہوں کہ تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مر جاؤں۔ اور تیری پناہ

وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی موذی جانور کے ڈسنے سے مر جاؤں۔

--☆--

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۶۲)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۶۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۱۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۹

رات شیطان کا گرہیں لگانا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰی قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلٰی كُلِّ عُقْدَةٍ: عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ كُلُّهَا فَاَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد۲	صفحہ۱۳۴۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔ تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سو جا۔

پس جب وہ بیدار ہو تو وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک (اور) گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد۱	صفحہ ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد۱	صفحہ ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۶)	جلد۱	صفحہ ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۳۴)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۰۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۴۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۵۳)	جلد ۶	صفحہ ۲۹۳
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

شیطان رات انسان کو تھپکی دیتا ہے
کہ
وہ نماز ادا نہ کرے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَةِ رَأْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَةٍ:

عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّا انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی اِنْحَلَّتْ عُقْدَةٌ کُلُّهَا فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۸

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔ تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سو جا۔

اگر وہ بیدار ہو پھر وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک (اور) گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث (۷۷۶) جلد ۱ صفحہ ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (۱۳۰۶) جلد ۱ صفحہ ۳۵۷
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۱۶۰۶) جلد ۱ صفحہ ۵۲۳
قال الالبانی صحیح

مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۳۴)	جلد۷	صفحہ۴۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۰۶)	جلد۷	صفحہ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد۲	صفحہ۱۳۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۹)	جلد۵	صفحہ۴۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد۱	صفحہ۴۷۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۴۴)	جلد۱	صفحہ۴۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۷)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد۲	صفحہ۴۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۵۳)	جلد۶	صفحہ۲۹۳
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

شیطان رات انسان کے ناک میں بسر کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِذَااسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ، فَلْيَتْنثِرْ ثَلاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيْتُ عَلٰى خِيَاشِيْمِهِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸)	جلد۱	صفحہ۲۱۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۱۸۴)	جلد۷	صفحہ۲۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۰)	جلد۱	صفحہ۱۲۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص نیند سے بیدار ہو پس وہ وضو کرے تو اسے چاہئے کہ وہ تین بار ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرے کیونکہ شیطان اس کی ناک میں رات گزارتا ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۹٦)	جلد۱	صفحہ۱۰۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۷٦)	جلد۱	صفحہ۲۱۸
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸٦۰۷)	جلد۸	صفحہ۳٦۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

شیطان کا کان میں پیشاب کرنا

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:
ذُکِرَ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَیْلَةً حَتّٰی اَصْبَحَ قَالَ:
((ذَاکَ رَجُلٌ بَالَ الشَّیْطَانُ فِیْ اُذُنَیْہِ اَوْقَالَ: اُذُنِہٖ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۴)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد۱	صفحہ۵۳۷
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۱۶
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد۱	صفحہ۵۲۴
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کا ذکر کیا گیا جو ساری رات صبح تک سویا رہا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔ یا فرمایا: اس کے کان میں۔

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد۱	صفحہ۵۴۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۵۹)	جلد۴	صفحہ۱۳۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۵۷)	جلد۳	صفحہ۴۸۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۴۱)	جلد۱	صفحہ۴۹۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۳)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۶۲)	جلد۶	صفحہ۳۰۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

براخواب
شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ جَابِرٍ –رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ –عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ– صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ–قَالَ :

((اِذَارَأٰی اَحَدُکُمُ الرُّؤْیَایَکْرَهُهَا فَلْیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِهٖ ثَلاثَ مَرَّاتٍ وَیَسْتَعِیْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ ثَلا ثًا وَلْیَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْهِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۴)	جلد۴	صفحہ۱۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۲)	جلد۳	صفحہ۲۳۴
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایسی خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور تین مرتبہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔

اور جس پہلو پر وہ لیٹا ہو تو اس پہلو کو بدل لے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۸)	جلد۴	صفحہ۳۴۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۷۱)	جلد۳	صفحہ۲۷۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۶)	جلد۱۱	صفحہ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۱۵۹۷)	جلد۲	صفحہ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۷۶۰۶)	جلد۷	صفحہ۱۱۷
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۲۳۸۱)	جلد۲	صفحہ۴۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۰۶۰)	جلد۱۳	صفحہ۴۲۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۵۵۱)	جلد۱	صفحہ۱۵۷
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۶۸۱)	جلد۹	صفحہ۳۳۴
جامع الاصول	رقم الحدیث(۹۹۲)	جلد۲	صفحہ۳۴۷
قال المحقق	صحیح		

برے خواب
شیطان کی طرف سے ہیں

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ–عَنِ النَّبِیِّ–صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ–قَالَ:

((اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا یُحِبُّھَا،فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی، فَلْیَحْمَدِ اللّٰہِ عَلَیْھَا،وَلْیُحَدِّثْ بِھَا،وَاِذَا رَاٰی غَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا یَکْرَہُ،فَاِنَّمَاھِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَلْیَسْتَعِذْمِنْ شَرِّھَا، وَلَایَذْکُرْھَا لِاَحَدٍ،فَاِنَّھَالَاتَضُرُّہُ)).

الحدیث صحیح:

کتاب	رقم الحدیث	جلد	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۵)	جلد۴	صفحہ۲۲۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۵)	جلد۷	صفحہ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۳)	جلد۹	صفحہ۳۲۹

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پس وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے، اس کا شکر ادا کرے اور اسے بیان کرے۔ اور جب اس کے برعکس نامناسب خواب دیکھے جسے وہ پسند نہ کرتا ہو تو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت و پناہ مانگے شیطان کے شر سے یعنی:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے اور کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے اس وجہ سے وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۹۵)	جلد۱۰	صفحہ۲۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد۲	صفحہ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۲)	جلد۲	صفحہ۴۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۴۹)	جلد۱	صفحہ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۰)	جلد۱	صفحہ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد۲	صفحہ۳۴۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۳)	جلد۳	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		

شیطان
نماز میں سہو پیدا کرتا ہے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِیِّ- صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((اِذَاشَکَّ اَحَدُکُمْ فِی صَلَاتِهِ،فَلَمْ یَدْرِ کَمْ صَلَّی ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا؟فَلْیَطْرَحِ الشَّکَّ وَلْیَبْنِ عَلَی مَااسْتَیْقَنَ،ثُمَّ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یُسَلِّمَ،فَاِنْ کَانَ صَلَّی خَمْسًا،شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ،وَاِنْ کَانَ صَلَّی اِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ، کَانَتَا تَرْغِیْمًالِلشَّیْطٰنِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۱۰)	جلد ۲	صفحہ ۸۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک گزرے اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہیں یا چار رکعت تو اسے چاہئے کہ شک کو پھینک دے اور یقین پر قائم رہے (یعنی چوتھی رکعت میں شک ہے اسے شمار نہ کرے تین رکعت کا یقین ہے اس پر قائم رہے)۔

پھر سلام پھیرنے سے پہلے سھو کے دوسجدے کرے پس اگر اس نے پانچ رکعات پڑھی ہیں تو یہ دوسجدے چھ رکعات بنادیں گے۔ اور اگر اس نے چار رکعات پوری پڑھی ہیں تو یہ دوسجدے شیطان کے منہ میں خاک ڈالیں گے یعنی اسے رسوا کریں گے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد۶	صفحہ۳۸۶
قال شعیب الأرنؤوط	الحدیث صحیح		

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۴)	جلد۶	صفحہ ۳۸۷
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۷)	جلد۶	صفحہ ۳۸۹
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۹)	جلد۶	صفحہ ۳۹۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۲۴)	جلد۱	صفحہ ۲۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۳۹)	جلد۴	صفحہ ۱۸۱
قال الالبانی	اسنادہ حسن صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۸)	جلد۱	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد۱	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۶۲)	جلد۲	صفحہ ۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۶۳)	جلد۲	صفحہ ۵۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۶۲۹)	جلد۱۰	صفحہ ۲۲۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۲۱)	جلد۱۰	صفحہ ۲۶۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۶۹)	جلد۱۰	صفحہ ۲۷۶

قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح
الارواء الغلیل رقم الحدیث (۳۱۱) جلد۲ صفحہ۱۳۴
قال الالبانی اسنادہ صحیح
جامع الاصول رقم الحدیث (۳۷۶۱) جلد۵ صفحہ۵۵۷
قال المحقق صحیح
مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۹۷۳) جلد۱ صفحہ۴۵۱

عَـنْ اَبِـیْ هُرَیْرَۃَ-رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ-عَنِ النَّبِیِّ-صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ-قَالَ:

((اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا قَامَ یُصَلِّی،جَاءَ ہُ الشَّیْطَانُ فَلَبَّسَ عَلَیْہِ حَتّٰی لَا یَـدْرِیْ کَـمْ صَـلّٰی،فَاِذَاوَجَدَاَحَدُکُمْ ذٰلِکَ، فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَھُوَ جَالِسٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۲۳۲)	جلد۱	صفحہ۳۶۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۳۸۹)	جلد۱	صفحہ۳۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۲۶۵)	جلد۱	صفحہ۳۵۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۲۶۶)	جلد۱	صفحہ۳۵۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۲۱۶)	جلد۲	صفحہ۸۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۲۱۷)	جلد۲	صفحہ۸۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۵۳۹)	جلد۱	صفحہ۳۲۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایک نماز ادا کرنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے اور اس پر اس کی رکعتیں ملتبس کر دیتا ہے (یعنی شک ڈال دیتا ہے کہ کتنی رکعتیں ادا کی ہیں)۔ حتی کہ اسے معلوم نہیں رہتا کہ کس قدر نماز پڑھی ہے۔ جب تم میں سے کوئی ایسا پائے تو اسے چاہئے کہ وہ جب آخری قعدہ بیٹھا ہو تو دو سجدے کر لے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۸۳)	جلد ۶	صفحہ ۴۰۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطهما		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۵
قال الالبانی	صحیح		

صحیح سنن ابی داوٗد رقم الحدیث (۱۰۳۲) جلد۱ صفحہ۲۸۵

قال الالبانی صحیح

صحیح سنن ابی داوٗد رقم الحدیث (۹۴۳) جلد۴ صفحہ۸۷

قال الالبانی اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

السنن الکبریٰ رقم الحدیث (۵۹۵) جلد۱ صفحہ۳۰۹

السنن الکبریٰ رقم الحدیث (۵۹۶) جلد۱ صفحہ۳۱۰

السنن الکبریٰ رقم الحدیث (۱۱۷۶) جلد۲ صفحہ۵۵

جامع الاصول رقم الحدیث (۳۷۷۲) جلد۵ صفحہ۵۷۵

قال المحقق صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۶۸۰) جلد۷ صفحہ۴۱۱

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۸۰۹) جلد۷ صفحہ۴۹۳

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۹۷) جلد۱ صفحہ۲۲۸

قال الالبانی صحیح

نماز میں وسوسہ ڈالنے والا
خنزب شیطان ہے

عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَتَی النَّبِیَّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- فَقَالَ:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْحَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ صَلَاتِیْ وَقِرَاتِیْ، یُلَبِّسُھَا عَلَیَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ-:

((ذَاکَ شَیْطَانٌ یُقَالُ لَہُ خِنْزَبٌ، فَاِذَا اَحْسَسْتَہُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ، وَاتْفِلْ عَلَی یَسَارِکَ ثَلَاثًا))، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذٰلِکَ فَاَذْھَبَہُ اللّٰہُ عَنِّی.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۳)	جلد۴	صفحہ ۱۷۲۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۸)	جلد۳	صفحہ ۴۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۹)	جلد۳	صفحہ ۴۵۶

ترجمة الحديث:

حضرت ابوالعلاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز اور میری قرات کے درمیان حائل ہو گیا وہ قرات میں شبہ ڈال رہا تھا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تم ایسا محسوس کرو تو اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھو اور اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوک دو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۴۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۸۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۵

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۲)	جلد۲	صفحہ۴ ۲۶۲
قال الحق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۵)	جلد۲	صفحہ۲۶۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۴)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۶)	جلد۹	صفحہ۵۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۷)	جلد۹	صفحہ۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۸)	جلد۹	صفحہ۵۳

شیطان
وسوسے پیدا کرتا ہے

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ﴾

ترجمہ:

(اے حبیب!) عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔ سب انسانوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔ جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

-☆-

(سورہ الناس)

﴿فَوَسْوَسَ اِلَیْهِ الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّکَ عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْکٍ لَّا یَبْلٰیo﴾.

پس شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اس نے کہا اے آدم! کیا میں آگاہ کروں تمہیں ہمیشگی کے درخت پر اور ایسی بادشاہی پر جو کبھی زائل نہ ہوا۔

-☆-

﴿فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّیْطٰنُ لِیُبْدِیَ لَهُمَا مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰکُمَا رَبُّکُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَا مَلَکَیْنِ اَوْ تَکُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِیْنَo﴾.

پھر وسوسہ ڈالا ان کے (دلوں میں) شیطان نے تاکہ بے پردہ کر دے ان کیلئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرم گاہوں سے اور (انہیں) کہا کہ نہیں منع کیا تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہو جاؤ ہمیشہ زندہ رہنے والوں سے۔

-☆-

(طٰہٰ: ۱۲۰)

(اعراف: ۲۰)

اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت شیطان کے وسوسوں سے

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝﴾.[1]

اورعرض کیجئے اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت طلب کرتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔

-☆-

﴿وَاِمَّا يَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝﴾.[2]

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ و حفاظت کا سوال کیجئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

---

(۱) مؤمنون: ۹۷

(۲) الاعراف: ۲۰۰

جب شیطان وسوسہ اندازی کرے
تو فورا
اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت میں آجایئے

﴿وَاِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ٥ اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّہُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیۡطٰنِ تَذَکَّرُوۡا فَاِذَا ہُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ٥﴾.

ترجمہ:

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فورا پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فورا ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

-☆-

(الاعراف: ۲۰۰، ۲۰۱)

﴿وَاِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝﴾.

ترجمہ:

اور (اے سننے والے) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو (اس کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(حٰم السجدہ:٣٦)

شیطان سے نجات
ذکر الٰہی میں

﴿فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْالِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○﴾ [1]

سوتم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور شکر کرو میرا، میری ناشکری نہ کیا کرو۔

جسے اللہ تعالیٰ یاد کرے شیطان اس کے نزدیک کیسے آ سکتا ہے۔ رب تعالیٰ کی یاد جیتنے کیلئے اپنی زبان قلب وقالب کو ذکر الٰہی سے تروتازہ رکھیے۔

-☆-

﴿یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ○وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ○﴾ [2]

اے ایمان والو! یاد کرو اللہ تعالیٰ کو کثرت سے۔ اور اس کی تسبیح بیان کرو صبح وشام۔

(۱) سورۃ البقرۃ:۱۵۲

(۲) سورۃ احزاب:۴۱،۴۲

ہمیشہ زبان کا ذکر الٰہی سے تروتازہ رہنا شیطان کے وسوسے اور حملے سے بچاتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ بَسْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ:
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ
فَاَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ بِہٖ قَالَ:
((لَایَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًامِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ)).

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۰۰)	جلد۲	صفحہ ۳۶۶
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۹۱)	جلد۲	صفحہ ۲۰۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۷۰۰)	جلد۲	صفحہ ۱۲۷۳
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۲۲)	جلد۲	صفحہ ۶۹۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کے احکام میرے لئے بہت زیادہ ہیں۔ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیجئے جسے میں مضبوطی سے لازم پکڑوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

تیری زبان ہمیشہ ذکرالٰہی سے تروتازہ رہے۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	جلد۴	صفحہ ۴۲۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۱۹)	جلد۲	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی:	صحیح الاسناد		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۳)	جلد۴	صفحہ ۲۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۷۵)	جلد۳	صفحہ ۳۸۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۱۱)	جلد۱۳	صفحہ ۴۶۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۴)	جلد۳	صفحہ ۹۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

کَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسِیْرُفِیْ طَرِیْقِ مَکَّةَ، فَمَرَّ عَلٰی جَبَلٍ یُقَالُ لَهُ: جُمْدَانُ، فَقَالَ: ((سِیْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ، سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ)). قَالُوْا: وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ:

((اَلذَّاکِرُوْنَ اللّٰهَ کَثِیْرًا وَالذَّاکِرَاتِ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۶۲
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۱۶)	جلد۲	صفحہ۳۷۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۰۱)	جلد۲	صفحہ۲۰۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۶۵۵)	جلد۱	صفحہ۶۸۲
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۲۳)	جلد۲	صفحہ۶۹۶
قال الحاکم	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ کے راستہ میں سفر کر رہے تھے کہ آپ کا گزر ایک پہاڑ پر ہوا جسے جمدان کہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیز چلو، یہ جمدان (پہاڑ) ہے۔ مفرد سب سے آگے نکل گئے۔ صحابہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مفرد کون لوگ ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں۔

--☆--

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۰۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۵۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۶۴)	جلد ۴	صفحہ ۴۳۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۱۹

شیطان حق بات سننے سے روکتا ہے

﴿وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا۝﴾.

ترجمہ:

اور جب بھی میں نے انہیں بلایا تا کہ تو ان کو بخش دے تو (ہر بار) انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور اپنے اوپر لپیٹ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے (کفر پر) اور پرلے درجے کے متکبر بن گئے۔

-☆-

(سورۃ نوح:۷)

اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والا
اچھی بات کہے یا
خاموش رہے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلَى جَارِهٖ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْلِيَسْكُتْ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۱۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۳۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۳۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۳۳

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ مہمان کی عزت کرے۔ جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ بھلائی کی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٤٧٥)	جلد ٤	صفحہ ٢٠٣٢
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٤٧)	جلد ١	صفحہ ٦٨
صحیح مسلم	رقم الحدیث (١٧٣)	جلد ١	صفحہ ٨٢
صحیح مسلم	رقم الحدیث (١٧٤)	جلد ١	صفحہ ٨٢
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٢٥٠٠)	جلد ٢	صفحہ ٦٠٤
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٦٢١)	جلد ٦	صفحہ ١٨٣
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۱۵)	جلد۷	صفحہ۳۶۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۶۱)	جلد۹	صفحہ۲۵۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۰۶)	جلد۲	صفحہ۲۵۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۱۶)	جلد۲	صفحہ۲۷۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۶۹۴)	جلد۳	صفحہ۳۰۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷۵۱)	جلد۳	صفحہ۳۲۶
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۷۸۳)	جلد۱۰	صفحہ۳۸۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۷۱)	جلد۴	صفحہ۳۸۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۱۹)	جلد۶	صفحہ۷۳۸
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۰۶)	جلد۱۱	صفحہ۶۸۵
قال المحقق	صحیح		

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۵۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۱۰۸
قال الالبانی:	صحیح		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۹۷۹)	جلد۶	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۶۷
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۵۴)	جلد۳	صفحہ۲۶۴
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۷۸۲)	جلد۱۰	صفحہ۳۸۱

شیطان

ایمان والوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَسَأَلُوْهُ: اِنَّا نَجِدُ فِی اَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ اَحَدُنَا اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ. قَالَ:
((وَقَدْ وَجَدْتُمُوْهُ؟)). قَالُوْا: نَعَمْ. قَالَ:
((ذَاکَ صَرِيْحُ الْاِيْمَانِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۱۱۱)	جلد۳	صفحہ۹۵۶-۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۲۹)	جلد۹	صفحہ۱۲۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کچھ لوگ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

ہم اپنے دلوں میں کچھ ایسے خیالات محسوس کرتے ہیں جن کو بیان کرنا ہم می سے کسی کے لئے بھی آسان نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم ایسی کیفیت پاتے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ صریح ایمان ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰)	جلد۱	صفحہ۸۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۶)	جلد۹	صفحہ۲۴۶

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۷)	جلد۹	صفحہ۲۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۸)	جلد۹	صفحہ۲۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۹)	جلد۹	صفحہ۲۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۳۰)	جلد۹	صفحہ۲۴۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۸)	جلد۱	صفحہ۳۶۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳)	جلد۱	صفحہ۱۶۷
قال المحقق	صحیح		

شیطان انبیاء کرام کو وسوسہ ڈالنے سے باز نہیں آتا

﴿وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْ اُمْنِیَّتِہٖ فَیَنْسَخُ اللّٰہُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝ لِیَجْعَلَ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَۃً لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ۝﴾۔

اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی مگر اس کے ساتھ یہ ہوا کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو ڈال دیئے شیطان نے اس کے پڑھنے میں (شکوک) پس مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو دخل اندازی کرتا ہے شیطان ۔ پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو ۔ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بہت دانا ہے ۔ یہ سب اس لئے تا کہ اللہ تعالیٰ بنا دے جو وسوسہ ڈالتا ہے شیطان ایک آزمائش ان لوگوں کیلئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل بہت سخت ہیں ۔ اور بے شک ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل جاتے ہیں ۔

(سورۃ حج: ۵۲،۵۳)

شیطان کی وسوسہ اندازی
اور
سبز باغ دکھانا

﴿فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝﴾

ترجمہ:

پھر وسوسہ ڈالا ان کے (دلوں میں) شیطان نے تا کہ بے پردہ کر دے ان کیلئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرم گاہوں سے اور (انہیں) کہا کہ نہیں منع کیا تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہو جاؤ ہمیشہ زندہ رہنے والوں سے۔ اور قسم اٹھائی اُن کے سامنے کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں۔

(اعراف: ۲۰،۲۱)

شراب اور جوا شیطانی اعمال ہیں اس میں بغض وعداوت پیدا کرنا شیطان کی کارستانی ہے

﴿یٰاَیُّھَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤااِنَّمَاالۡخَمۡرُوَالۡمَیۡسِرُوَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّیۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡہُ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ٥ اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَوَالۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ وَیَصُدَّکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِاللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ فَھَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَھُوۡنَ٥﴾.

ترجمہ:

اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور بت اور جوے کے تیر سب ناپاک ہیں شیطان کی کارستانیاں ہیں۔ سو بچو ان سے تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوے کے ذریعہ۔ اور روک سے تمہیں یاد الٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

(سورۃ المائدہ: ۹۰، ۹۱)

جب شیطان کی طرف سے وسوسہ ہوتو
اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھے گا

﴿ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ھُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○ ﴾

ترجمہ:

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فورا پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

-☆-

(الاعراف: ۲۰۰، ۲۰۱)

شیطان
انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے

عَنِ انس رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ الشَّیْطَانَ یَجْرِیْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَی الدَّمِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۷۴)	جلد۴	صفحہ۱۷۱۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۷۱۹)	جلد۳	صفحہ۱۵۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۳۹۹)	جلد۱۱	صفحہ۶۸۲
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۶۴)	جلد۶	صفحہ۷۶۸
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک شیطان انسان کے خون کی رگوں میں چلتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۳۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۷۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۳۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

شیطان
انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے

عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَى ،زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ:
كَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا ،فَاتَيْتُهُ
اَزُوْرُهُ لَيْلًا ، فَحَدَّثْتُهُ ،ثُمَّ قُمْتُ لِاَنْقَلِب ،فَقَامَ مَعِىَ لِيَقْلِبَنِىْ–
وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِى دَارِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ–فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ ،
فَلَمَّا رَأَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعَا ، فَقَالَ النَّبِىُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

((عَلٰى رِسْلِكُمَا اِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ)).

فَقَالَا :سُبْحَانَ اللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ !قَالَ:

((اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِىْ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ،
فَخَشِيْتُ اَنْ يَقْذِفَ فِى قُلُوْبِكُمَا شَيْئًا ،اَوْقَالَ شَرًّا :)).

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت صفیہ بنت حی رضی اللہ عنہا جو کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ ہیں نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف بیٹھے تھے میں رات کو آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئی۔ میں نے آپ سے کچھ دیر باتیں کیں۔ پھر میں جانے کیلئے اٹھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی اٹھے مجھے الوداع کہنے کیلئے۔ ان دنوں ہمارا مسکن دارِ اسامہ بن زید میں تھا۔

اس دوران دو انصاری مسلمان گزرے جب انہوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے تیز تیز چلنا شروع کیا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ٹھہر جاؤ! یہ (میری اہلیہ) صفیہ بنت حُی ہے۔ ان دونوں نے کہا:

سبحان اللہ! یارسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک شیطان آدم کے بیٹے انسان کے خون کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے۔ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں کوئی وسوسہ نہ ڈال دے۔ یا فرمایا: کوئی بری بات نہ ڈال دے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۰۳۵)	جلد۲	صفحہ۷۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۰۱)	جلد۲	صفحہ۹۵۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۱۹)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۱۷۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۴۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۷۵)	جلد۴	صفحہ۱۷۱۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۷۷۹)	جلد۲	صفحہ۳۷۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۸)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۴)	جلد۱	صفحہ۸۶
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۶۷۱)	جلد۸	صفحہ۴۲۸
قال شعیب الأرنؤوط	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داوٗد	رقم الحدیث (۲۴۷۰)	جلد۲	صفحہ۸۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داوٗد	رقم الحدیث (۴۹۹۴)	جلد۳	صفحہ۲۲۷
قال الالبانی	صحیح		

جو اسلامی تعلیمات سننے سے گریز کرے شیطان اس کے پیچھے لگ جاتا ہے

٭ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَأَ الَّذِیْ اٰتَیْنٰهُ فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَکَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ٥

وَلَوْشِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰکِنَّهٗ اَخْلَدَ اِلَی الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰهُ فَمَثَلُهٗ کَمَثَلِ الْکَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ یَلْهَثْ اَوْتَتْرُکْهُ یَلْهَثْ ذٰلِکَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ٥ ٭.

ترجمہ:

اور پڑھ سنایئے انہیں حال اس کا جسے ہم نے دیا (علم) اپنی آیتوں کا تو وہ کترا کر نکل گیا ان سے، تب پیچھے لگ گیا اسکے شیطان تو ہو گیا وہ گمراہوں میں۔

اور اگر ہم چاہتے تو بلند کر دیتے اس کا رتبہ ان آیتوں کے باعث
لیکن وہ تو جھک گیا پستی کی طرف اور پیروی کرنے لگا اپنی خواہش کی تو اس کی
مثال کتے جیسی ہے۔ اگر تو حملہ کرے اس پر تب بھی ہانپے اور اگر تو اسے چھوڑ
دے تب بھی ہانپے۔

یہ حال ہے ان لوگوں کا جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ آپ
سنائیں (انہیں) یہ قصہ شاید وہ غور وفکر کرنے لگیں۔

-☆-

(اعراف ۱۷۵، ۱۷۶)

کفار کی سرگوشیاں شیطان کی طرف سے ہیں

﴿اِنَّمَا النَّجۡوٰی مِنَ الشَّیۡطٰنِ لِیَحۡزُنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَیۡسَ بِضَآرِّہِمۡ شَیۡئًا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ۝﴾ .

ترجمہ:

(کفار کی) سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تاکہ وہ غمزدہ کردے ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر۔ اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہئے۔

-☆-

(مجادلہ:۱۰)

شیطان بہکاتا ہے
اور
حیران و پریشان کرتا ہے

﴿ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o ﴾

آپ فرمایئے کیا ہم پوجیں اللہ تعالیٰ کے سوا جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔اور (کیا) ہم پھر جائیں الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دی ہے ہمیں اللہ نے؟ مثل اس شخص کے کہ بھٹکا دیا ہو اسے جنوں نے زمین میں اور وہ حیران و پریشان ہو۔

اس کے ساتھی ہوں جو اسے بلا رہے ہوں ہدایت کی طرف کہ ہمارے پاس آ جا۔آپ فرمایئے اللہ کی رہنمائی ہی حقیقی رہنمائی ہے۔اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم گردن جھکا دیں سارے جہانوں کے رب کے سامنے۔

(انعام:۷۱)

شیطان
برے اعمال کو آراستہ کر کے پیش کرتا ہے

﴿وَاِذْزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَاغَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌلَّكُمْ فَلَمَّاتَرَآءَ تِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْ اَرٰی مَالَاتَرَوْنَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِیْدُالْعِقَابِo﴾.

ترجمہ:

اور یاد کرو جب آراستہ کر دیئے ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال اور (انہیں) کہا کہ کوئی غالب نہیں آسکتا تم پر آج ان لوگوں میں سے اور میں نگہبان ہوں تمہارا۔ تو جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور بولا میں بری الذمہ ہوں تم سے، میں دیکھ رہا ہوں وہ جو تم نہیں دیکھ رہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

(الانفال:۴۸)

﴿تَاللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِنْ قَبْلِکَ فَزَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَھُمْ فَھُوَ وَلِیُّھُمُ الْیَوْمَ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ o﴾.

ترجمہ:

بخدا ہم نے بھیجا ہے (رسولوں کو) مختلف قوموں کی طرف آپ سے پہلے پس آراستہ کر دیا ان کیلئے شیطان نے ان کے (برے) اعمال کو پس وہی ان کا دوست ہے آج بھی اور ان کیلئے عذاب الیم ہے۔

-☆-

﴿فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَ ھُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰکِنْ قَسَتْ قُلُوْبُھُمْ وَ زَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ o﴾.

ترجمہ:

تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب تو وہ (توبہ کرتے اور) گڑگڑاتے۔ لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا ان کیلئے شیطان نے جو وہ کیا کرتے تھے۔

(النحل:٦٣)

(انعام:٤٣)

﴿وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کر دیئے ہیں ان کیلئے شیطان نے انکے (یہ مشرکانہ) اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں (سیدھے) راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔

-☆-

(سورۂ نمل: ۲۴)

بدگمانی شیطان کی طرف سے ہے

﴿یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ۝﴾.

ترجمہ:

اے ایمان والو! دور رہا کرو بکثرت بدگمانیوں سے۔ بے شک بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ جاسوسی کیا کرو اور ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کیا کرو۔ کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی شخص کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم اسے تو مکروہ سمجھتے ہو اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

-☆-

(حجرات:۱۲)

اھل ایمان
بدگمانی سے بچو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ،فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ، وَلَا تَحَسَّسُوْا،وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَاتَنَاجَشُوْا،وَلَاتَحَاسَدُوْا، وَلَا تَنَافَسُوْا،وَلَاتَبَاغَضُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَکُوْنُوْا عِبَادَاللّٰهِ اِخْوَانًا)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٠٦٤)	جلد٤	صفحہ1915
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٠٦٦)	جلد٤	صفحہ1916
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٧٢٤)	جلد٤	صفحہ٢١٠٢
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٥٣٦)	جلد٤	صفحہ١٧٥
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٤٢٥١)	جلد٣	صفحہ٥٢٤
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ کسی کی باتوں پر کان نہ لگاؤ اور ٹوہ نہ لگاؤ پس آپس میں لین دین کے وقت ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو۔ آپس میں حسد نہ کرو۔ خودغرضی میں ایک دوسرے سے آگے نہ بڑھو۔ آپس میں بغض نہ کرو۔ اور ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۹۱۷)	جلد۳	صفحہ۲۰۵
قال الالبانی	هذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۹۸۸)	جلد۲	صفحہ۳۷۴
قال الالبانی	هذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۸۷)	جلد۱۲	صفحہ۴۹۹
قال شعیب الارنووط	اسناده صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۴۵)	جلد۷	صفحہ۵۰۸
قال احمد محمد شاکر	اسناده صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۰۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۹۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۸۵)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۰۳۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۲۰۰)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۴۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۴۹)	جلد ۹	صفحہ ۵۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۸۹۱)	جلد ۹	صفحہ ۶۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۶۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۱
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۶
قال الالبانی:	ھذا حدیث متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۵۶۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۵

بھائیوں میں جدائی
شیطانی عمل ہے

﴿وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ٥﴾.

ترجمہ:

اور (جب شاہی دربار میں پہنچے تو) آپ نے اوپر بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور وہ گر پڑے آپ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے اور (یہ منظر دیکھ کر) یوسف نے کہا:

(یوسف:۱۰۰)

اے میرے پدر بزرگوار! یہ تعبیر ہے میرے خواب کی جو پہلے (عرصہ ہوا میں نے) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا ہے اور اس نے بڑا اکرم فرمایا مجھ پر جب اس نے نکالا مجھے قید خانہ سے اور لے آیا تمہیں صحرا سے اس کے بعد کہ ناچاقی ڈال دی تھی شیطان نے میرے درمیان اور میرے بھائیوں کے درمیان۔

بے شک میرا رب لطف وکرم فرمانے والا ہے جس کیلئے چاہتا ہے۔ یقیناً وہی سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے۔

-☆-

ضرورت سے زائد سامان
شیطان کا سامان ہے
جس بستر پر کوئی نہ سوئے
شیطان سو جاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– عَنِ النَّبِیِّ –صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ– قَالَ:

((فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ، وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ، وَفِرَاشٌ لِلضَّيْفِ، وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۴۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۸۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۵۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۷۷۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۴۷)	جلد ۵	صفحہ ۳۴۳

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک بستر آدمی کا، اور ایک اس کی بیوی کا اور ایک بستر مہمان کا اور چوتھا شیطان کیلئے ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۵۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۶۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۱۲)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۵۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۳۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۱۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

غصہ

شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ اَبِی وَائِلٍ الْقَاصُّ،قَالَ:دَخَلْنَاعَلٰی عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّعْدِیّ فَکَلَّمَهُ رَجُلٌ فَاَغْضَبَهُ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ:حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَطِیَّةَ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ،وَاِنَّ الشَّیْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ،وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ،فَاِذَاغَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ)).

الحدیث صحیح:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۹۰۸)	جلد۱۴	صفحہ۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۰۴۰)	جلد۴	صفحہ۴۷۴

ترجمة الحديث:

حضرت ابو وائل القاص نے بیان کیا کہ ہم جناب عروہ بن محمد سعدی رحمہ اللہ کے ہاں گئے۔ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات کی تو انہیں غصہ آ گیا، تو وہ اٹھے اور وضو کیا پھر (وضو کر کے) واپس آئے اور بیان کیا کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو بجھایا جاتا ہے پانی سے۔ سو جب تم میں سے کسی کو غصہ آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کر لے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۰۱)	جلد ۸	صفحہ ۳۲۲
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۰۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۶
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

عَنْ اَبِی هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ:

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَوْصِنِی، قَالَ:

((لا تَغْضَبْ)). فَرَدَّدَ مِرارًا، قَالَ: ((لا تَغْضَبْ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦١١٦)	جلد٤	صفحه١٩٢٨
سنن الترمذی	رقم الحدیث (٢٠٢٠)	جلد٣	صفحه٥٤٦
قال الترمذی:	هذا حدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٢٠٢٠)	جلد٢	صفحه٣٨٦
قال الالبانی:	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (١٢٨٤٦)	جلد٩	صفحه٤٣٧
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (٢٠٢٧٩)	جلد١٠	صفحه١٨٥
قال البیہقی:	رواه البخاری فی الصحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (٣٥٨٥)	جلد١٣	صفحه١٥٩
قال البغوی:	هذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٧٢٩)	جلد٨	صفحه٤٥٦
قال احمد محمد شاکر:	اسناده صحیح		

ترجمة الحديث :

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ:

ایک آدمی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی (یارسول اللہ !) مجھے وصیت فرمایئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی تو حضور نے ہر مرتبہ فرمایا:

غصہ نہ کیا کرو۔

-☆-

لقمہ گر جائے تو اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑو

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى، وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ، وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيْلِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ؛ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِى فِى أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۳۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۵۳)	جلد۱۲	صفحہ۵۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد۴	صفحہ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۵۵)	جلد۱۱	صفحہ۳۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اسے پکڑ لے۔ (زمین سے اٹھا لے) اور اس میں لگی ہوئی گرد کو صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔ اور کھانا کھانے کے بعد اپنے ہاتھ کو رومال کے ساتھ نہ پونچھے یہاں تک کہ پہلے اپنی انگلیاں چاٹ لے۔ اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کون سے کھانے میں برکت ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۴۳۲۵)　جلد ۱۱　صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین　اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۴۳۲۷)　جلد ۱۱　صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین　اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۴۴۸۸)　جلد ۱۱　صفحہ ۴۸۱
قال حمزۃ احمد الزین　اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۴۵۶۳)　جلد ۱۱　صفحہ ۴۹۹
قال حمزۃ احمد الزین　اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۶)	جلد۱۲	صفحہ۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۷۹)	جلد۴	صفحہ۱۶
قال المحقق:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۲)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۸۹)	جلد۳	صفحہ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۰)	جلد۳	صفحہ۸۳
قال المحقق	صحیح		

بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا عمل ہے

عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُمَا: اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((لَایَاکُلَنَّ اَحَدٌمِنکُم بِشمَالِہٖ،وَلَایَشرَبَنَّ بِھَا،فَاِنَّ الشَّیطَانَ یَاکُلُ بِشِمَالِہٖ وَیَشرَبُ بِھَا))قَالَ:وَکَانَ نَافِعٌ یَزِیدُ فِیھَا ((وَلَایَاخُذُ بِھَا وَلَایُعطِی بِھَا))

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۷)	جلد۳	صفحہ۳۵۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۱)	جلد۴	صفحہ۱۴۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ بائیں ہاتھ سے پیئے۔ کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

اس سے نافع کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ نہ لے اور نہ دے بائیں ہاتھ سے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۳۷)	جلد۴	صفحہ ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۸۶)	جلد۴	صفحہ ۴۴۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد ۵	صفحہ ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۷۶)	جلد۲	صفحہ ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۵)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۷)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۸)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۲)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۳)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۵)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۹)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۰
قال الالبانی	صحیح		

نماز پڑھنے والے کے آگے سے نہ گزرو
جو زبردستی گزرتا ہے وہ شیطان ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-عَنِ النَّبِیِّ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-قَالَ:

((اِذَاصَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی شَیْءٍ یَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌاَنْ یَجْتَازَبَیْنَ یَدَیْهِ،فَلْیَدْفَعْهُ،فَاِنْ اَبٰی فَلْیُقَاتِلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَشَیْطَانٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۰۹)	جلد۱	صفحہ۱۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۰۵)	جلد۱	صفحہ۳۶۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۷۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۵۹
قال الالبانی	متفق علیہ		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کسی چیز کو سترہ بناتے ہوئے نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی اس کے آگے سے گزرنا چاہے تو نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ اسے روکے اور اگر وہ نہ رکے تو نمازی اس سے لڑ پڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦٣٨)	جلد١	صفحہ١٧١
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٧٩٢)	جلد١	صفحہ٤٣٠
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٥٦٠)	جلد١	صفحہ٣٦٤
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١٥٥٠)	جلد١٠	صفحہ٢٠٠
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٢٣٦٧)	جلد٦	صفحہ١٣١
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۹۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۹۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۸۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

نماز میں ادھر ادھر دیکھنا
درحقیقت
شیطان کا بندے کو اچکنا ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهاقَالَتْ:

سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی الصَّلاةِ، فَقَالَ:

((هُوَاخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۶

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

کہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ اچکنا ہے، شیطان بندے کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۴۷)	جلد۲	صفحہ۱۱۸۴
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۷۳)	جلد۱	صفحہ۴۲۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۹۳)	جلد۱۷	صفحہ۳۲۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۲۷)	جلد۱۷	صفحہ۴۱۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۲۸۷)	جلد ۶	صفحہ ۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۸۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۹۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۰۰)	جلد ۵	صفحہ ۵۱۰
قال المحقق	صحیح		

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((لَایَزَالُ اللّٰهُ مُقْبِلًاعَلَی الْعَبْدِفِیْ صَلَاتِهٖ مَالَمْ یَلْتَفِتْ، فَاِذَاصَرَفَ وَجْهَهٗ انْصَرَفَ عَنْهُ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۶
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۲
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۰
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۰۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۵۵۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۹
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ بندے کی طرف متوجہ رہتا ہے جب تک بندہ اپنی نماز میں کسی اور طرف متوجہ نہ ہو اور جب بندہ اپنا چہرہ پھیر لے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے توجہ پھیر لیتا ہے۔

-☆-

نماز میں سرینیں دونوں ایڑیوں پر رکھنا شیطانی عمل ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ:

((کَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- یَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّکْبِیْرِ، وَالْقِرَاْةَبِ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾. وَ کَانَ اِذَارَکَعَ لَمْ یُشْخِصْ رَاْسَهُ وَلَمْ یُصَوِّبْهُ وَلٰکِنْ بَیْنَ ذٰلِکَ، وَکَانَ اِذَارَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّکُوْعِ لَمْ یَسْجُدْ حَتّٰی یَسْتَوِیْ قَائِمًا، وَکَانَ اِذَارَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ لَمْ یَسْجُدْحَتّٰی یَسْتَوِیْ قَاعِدًا، وَکَانَ یَقُوْلُ فِیْ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ التَّحِیَّاتُ،وَکَانَ اِذَاجَلَسَ یَفْرُشُ رِجْلَهُ الْیُسْرٰی وَیَنْصِبُ رِجْلَهُ الْیُمْنٰی،وَکَانَ یَنْهٰی عَنْ عَقِبِ الشَّیْطَانِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ،وَکَانَ یَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِیْمِ)).

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی ابتدا اللہ اکبر سے اور قرات کی ابتدا ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ سے کیا کرتے تھے۔ اور جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ اونچا رکھتے اور نہ جھکاتے بلکہ ان کے بین بین ہوتا۔ اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک کہ صحیح سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے۔ اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک کہ درست انداز میں بیٹھ نہ جاتے۔

اور ہر دو رکعت کے بعد التحیات تشہد پڑھتے۔ اور جب بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں بچھا لیتے اور دائیں کو کھڑا کرتے۔ اور شیطان کی طرح دونوں سرینیں دونوں ایڑیوں پر رکھنے اور درندے کی مانند بیٹھنے سے منع فرماتے اور نماز کو سلام پر ختم کرتے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۴۹۸) جلد ا صفحہ ۳۵۷

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۶۸)	جلد۵	صفحہ۲۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۱۲)	جلد۱۷	صفحہ۲۱۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۷۸۳)	جلد۱	صفحہ۲۲۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۵۸۲)	جلد۵	صفحہ۴۳۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۶۹)	جلد۱	صفحہ۴۷۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

نماز میں جمائی شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-عَنِ النَّبِیِّ-صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

((اَلتَّثَاؤُبُ فِی الصَّلَاةِ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَاِذَا تَثَاءَ بَ اَحَدُكُمْ فَلْیَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۹۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۹۰)	جلد۴	صفحہ۴۰۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۱۲)	جلد۱	صفحہ۵۷۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۳۵)	جلد۹	صفحہ۱۲۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نماز میں جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو روکے جہاں تک ہو سکے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۴۳)	جلد۹	صفحہ۵۴۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد۶	صفحہ۱۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد۱	صفحہ۲۱۵
قال الالبانی	صحیح		

دوران جمائی اگرھا کہا
توشیطان ہنستا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-عَنِ النَّبِیِّ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((اَلتَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَاِذَاتَثَاءَ بَ اَحَدُكُمْ فَلْیَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَالَ هَاضَحِكَ الشَّیْطَانُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۱۳)	جلد۱	صفحہ۵۷۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد۶	صفحہ۱۲۲
قال شعیب الارنؤ وط	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو جتنا روک سکتا ہے روکے اور جب کوئی جمائی کے وقت ہا کہتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۹)	جلد ۶	صفحہ ۱۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۹۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح		

اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو
کیونکہ یہاں شیاطین کے اثرات ہیں

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ-رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ-قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ-صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-عَنِ الصَّلَاةِ فِىْ مُبَارِكِ الْاِبِلِ، فَقَالَ:
((لَاتُصَلُّوْافِى مَبَارِكِ الْاِبِلِ فَاِنَّهَامِنَ الشَّيَاطِيْنِ))،
وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِىْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ، فَقَالَ:
((صَلُّوْافِيْهَا فَاِنَّهَابَرَكَةٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۳۵۱)	جلد۲	صفحہ۱۲۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۸۴)	جلد۱	صفحہ۵۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹوں کے باڑے میں نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ان میں نماز نہ پڑھا کرو کیونکہ یہاں شیطانی اثرات ہیں ۔اور بکریوں کے باڑوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا:

ان میں نماز پڑھ لیا کرو بے شک یہ بابرکت ہوتی ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد　　رقم الحدیث (۴۹۳)　　جلد۱　　صفحہ۱۴۴
قال الالبانی　　صحیح

نماز میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا

درمیان میں خالی جگہ میں شیطان گھس آتا ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
((رُصُّوْا صُفُوْفَكُمْ، وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ اِنِّیْ لَاَرَی الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ)).

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٦٩٠)	جلد١	صفحہ٣٨٥
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٤٩٤)	جلد١	صفحہ٣٣٢
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (١٠٥٠)	جلد١	صفحہ٤٧٧
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٣٥٠٥)	جلد١	صفحہ٦٥٨
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٣٦٧٠)	جلد١١	صفحہ٢٥٩

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو اور صفیں قریب قریب بناؤ نیز گردنیں بھی برابر رکھو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں دیکھتا ہوں کہ صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ میں شیطان بکری کے بچے کی طرح گھس آتا ہے۔

-☆-

قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۵۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۳۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۱۶۶)	جلد ۵	صفحہ ۵۳۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۶۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۸۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۸۶۴)	جلد ۵	صفحہ ۵۳۸
قال المحقق	صحیح		

نماز کی صف میں خالی جگہ شیطان کیلئے نہ چھوڑو

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اَقِیْمُوْا الصُّفُوْفَ، وَحَاذُوْا بَیْنَ الْمَنَاكِبِ، وَسُدُّوْا الْخَلَلَ، وَلِیْنُوْا بِاَیْدِیْ اِخْوَانِكُمْ، وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتٍ لِلشَّیْطَانِ، وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللّٰهُ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۰۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۸۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۱۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۶
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صفوں کو بالکل درست رکھو، کندھوں کو آپس میں ملاؤ، صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ مکمل کرو، اپنے بھائیوں کے لئے نرمی پیدا کرو، شیطان کے لئے جگہ نہ چھوڑو۔ جو صف کو ملائے گا اللہ اسے ملائے گا اور جو صف کاٹے گا اللہ اسے کاٹ دے گا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۲۴)	جلد ۵	صفحہ ۲۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۷
قال الالبانی	صحیح		

ذکر الٰہی سے اعراض کرنے والے
پر
شیطان مسلط ہو جاتا ہے

﴿وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ o وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ o﴾.

ترجمہ:

اور جو شخص (دانستہ) اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

اور شیاطین روکتے ہیں ان (اندھوں) کو راہ ہدایت سے اور یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(زخرف:۳۶)

گالی دے کر

شیطان کے مددگار نہ بنو

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-قال:
اَتَی النَّبِیُّ-صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ. فَقَالَ:
((اِضْرِبُوْهُ)).قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ:
فَمِنَّاالضَّارِبُ بِیَدِهِ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ،
فَلَمَّاانْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ:
اَخْزَاکَ اللّٰهُ،فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-:
((لَاتَقُوْلُوْاهَکَذَا،لَاتُعِیْنُوْا عَلَیْهِ الشَّیْطَانَ)).

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۷۳)	جلد۸	صفحہ۱۰۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۵۵۳)	جلد۳	صفحہ۴۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۷۷۷)	جلد۴	صفحہ۲۱۱۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۷۸۱)	جلد۴	صفحہ۲۱۱۷

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اسے ضرب لگاؤ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی ہاتھ سے مارنے والا، کوئی جوتے سے مارنے والا اور کوئی کپڑے سے مارنے والا تھا۔ جب وہ آدمی وہاں سے چلا گیا تو کسی نے کہا: اللہ تجھے رسوا کرے۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس طرح مت کہو، اس کے خلاف شیطان کی مدد مت کرو۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۹۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۷۳۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		-
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۷۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۶۸)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۷

زیادہ پیٹ بھر کر کھانا شیطانی عمل ہے

عَنْ أَبِی هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اَلْمُسْلِمُ یَاْکُلُ فِیْ مِعًی وَّاحِدٍ، اَلْکَافِرُ یَاْکُلُ فِیْ سَبْعَۃِ اَمْعَآءٍ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۱۷۳۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۹۷)	جلد۴	صفحہ۱۷۳۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۲)	جلد۳	صفحہ۳۸۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۷)	جلد۳	صفحہ۳۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۹)	جلد۳	صفحہ۳۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۶۲)	جلد۳	صفحہ۱۶۳۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۶۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۳۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۷۴۱)	جلد۶	صفحہ۲۶۹

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۵۶)	جلد ۴	صفحہ ۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۱۰)	جلد ۸	صفحہ ۲۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۵۶)	جلد ۳	صفحہ ۶۸
قال المحقق	صحیح		

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

مَـاشَبِـعَ آلُ مُحَمَّدٍصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ حَتّٰی قُبِضَ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۷۴)	جلد۴	صفحہ۱۷۳۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۷۶)	جلد۴	صفحہ۲۲۸۴
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۳۴۳)	جلد۴	صفحہ۵۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد۲	صفحہ۵۴۶
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۷۷)	جلد۹	صفحہ۲۵۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۳۴۶)	جلد۱۴	صفحہ۲۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷۵۵)	جلد۴	صفحہ۸۶
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال نے تین دن متواتر کھانا سیر ہو کر نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کا وصال مبارک ہو گیا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۲۶۳)	جلد۳	صفحہ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۷۹۳)	جلد۴	صفحہ۶۱۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۵۷)	جلد۴	صفحہ۳۹۹

کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر ورنہ شیطان شریک ہو جاتا ہے

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ يَمَانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنَّا اِذَا حَضَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، لَمْ نَضَعْ اَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهُ، وَاِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَاَنَّهَا تُدْفَعُ، فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِى الطَّعَامِ، فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا، ثُمَّ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ كَاَنَّمَا يُدْفَعُ، فَاَخَذَ بِيَدِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ، وَاِنَّهُ جَاءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا، فَاَخَذْتُ بِيَدِهَا، فَجَاءَ بِهٰذَا الْاَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ، فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ، وَالَّذِي

نَفْسِی بِیَدِهِ اِنَّ یَدَهُ فِی یَدِیْ مَعَ یَدَیْهِمَا)). ثُمَّ ذَکر اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاَکَلَ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۶۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۵)	جلد ۳	صفحہ ۵۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۰۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۴۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۶۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۶۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۶۰۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کا کھانے میں شریک ہوتے تو ہم کھانے میں اس وقت تک ہاتھ نہ ڈالتے تھے جب تک کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ ڈال کر پہل نہ فرماتے۔ ایک مرتبہ ہم کھانے میں آپ کے ساتھ تھے کہ اچانک ایک لڑکی آئی گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا ہے (یعنی تیزی سے آئی) اور کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک دیہاتی آیا (اور وہ بھی اتنی تیزی سے آیا) گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا ہے۔ پس آپ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اس کو اپنے لئے حلال سمجھتا ہے اور وہی شیطان اس بچی کو لایا تھا تاکہ اس کے ذریعے سے وہ اس کھانے کو کھا سکے تو میں نے اس بچی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر وہ اس دیہاتی کو لایا تاکہ اس کے ذریعے سے کھانا کھا سکے تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! بے شک شیطان کا ہاتھ ان دونوں ہاتھوں سمیت میرے ہاتھ میں ہے۔ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کا نام لیا اور کھانا تناول فرمایا۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷٦٦)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۳٦)	جلد۷	صفحہ۴۷
قال المحقق	صحیح		

جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے اگر شیطان نے اس سے کچھ کھایا ہوتو وہ قے کر دیتا ہے

عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ الصَّحَابِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَرَجُلٌ يَأْكُلُ، فَلَمْ يُسَمِّ اللّٰہَ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ اِلَّا لُقْمَةٌ، فَلَمَّا رَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ:
((مَازَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ، فَلَمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللّٰہِ اسْتَقَاءَ مَافِی بَطْنِهِ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۳۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۵۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۸۶۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۳۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث:

حضرت امیہ بن مخشی صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور ایک آدمی بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا کھا رہا تھا حتی کہ جب اس کے کھانے کا ایک لقمہ باقی رہ گیا اور اسے اس نے اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو (یاد آنے پر) اس نے کہا: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَ آخِرَهُ. تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا:

شیطان اس کے ساتھ کھانا کھاتا رہا پس جب اس نے اللہ کا نام لیا تو اس نے اپنے پیٹ کا سارا کھانا قے کر کے باہر نکال دیا۔

-☆-

الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۳۱۲۴)	جلد ۳	صفحہ ۵۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۴۰)	جلد ۷	صفحہ ۴۷۵
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۲۵)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۰۴۱)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۴

شیطان
بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے
بائیں ہاتھ سے پیتا ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُم فَلْيَأْكُلْ بِيَمِيْنِهِ، وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۳۷)	جلد۴	صفحہ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پئے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پئے بے شک شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۴۴۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد ۵	صفحہ ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۵)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۷)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۸)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۰

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۲۸۶۲)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۲۸۶۳)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۲۸۶۴)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۲۸۶۵)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۹)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۱

گرا ہوا لقمہ
شیطان کیلئے نہ چھوڑیئے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

إِنَّ الشَّیْطَانَ یَحْضُرُ أَحَدَکُمْ عِنْدَ کُلِّ شَیْءٍ مِنْ شَأْنِہِ حَتّٰی یَحْضُرَہُ عِنْدَ طَعَامِہِ، فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِکُمُ اللُّقْمَۃَ فَلْیُمِطْ مَا کَانَ بِھَا مِنْ أَذًی، فَلْیَأْکُلْھَا، وَلَا یَدَعْھَا لِلشَّیْطَانِ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۳۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۵۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۵۷
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۵۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ شیطان تمہارے پاس تمہاری ہر چیز میں حاضر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی۔ پس جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اس کو چاہئے کہ اسے اس میں لگی ہوئی گرد صاف کر لے اور کھا لے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۸۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۹۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ شیطان تمہارے پاس تمہاری ہر چیز میں حاضر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی۔ پس جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اس کو چاہئے کہ اسے اس میں لگی ہوئی گرد صاف کر لے اور کھا لے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۴
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۸۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۱
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۹۹
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۶)	جلد۱۲	صفحہ۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۷۹)	جلد۴	صفحہ۱۶
قال المحقق:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۲)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۸۹)	جلد۳	صفحہ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۰)	جلد۳	صفحہ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۱)	جلد۳	صفحہ۸۳
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد۴	صفحہ۱۴۲

نامحرم کی طرف دیکھنا
شیطان کے عمل سے ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اَلْمَرْأَۃُ عَوْرَۃٌ،فَاِذَاخَرَجَتِ اسْتَشْرَفَھَا الشَّیْطَانُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۷۳)	جلد ا	صفحہ ۵۹۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۱۲
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۹)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۶۹۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۳۴
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عورت چھپانے کی چیز ہے جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھور گھور کر دیکھتا ہے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۴۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۰۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۵
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		-
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۶۳)	جلد ۶	صفحہ ۷۶۸

شھوات

٭وَاللّٰہُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْکُمْ وَیُرِیْدُ الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الشَّھَوٰتِ اَنْ تَمِیْلُوْا مَیْلًا عَظِیْمًاo یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًاo

ترجمہ:

اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنی رحمت سے تم پر توجہ فرمائے۔ اور چاہتے ہیں کہ وہ لوگ جو پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات کی کہ تم (حق سے) بالکل منہ موڑلو۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے (پابندیوں کا بوجھ) اور پیدا کیا گیا انسان کو کمزور۔

-☆-

(سورۃ المائدہ ۲۷، ۲۸)

اچانک پڑنے والی نظر
بھی
پھیر لو

عَنْ جَرِيْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ- صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَأَةِ فَقَالَ:

((اصْرِفْ بَصَرَكَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۹۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۴۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۶۱)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۰۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اپنی نظر پھیرلو۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۴۵)	جلد۳	صفحہ۴۳۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۹۷)	جلد۱۴	صفحہ۴۰۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۷۱)	جلد۱۲	صفحہ۳۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۵۳)	جلد۶	صفحہ۶۱ ۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۰۱۴)	جلد۱	صفحہ۲۳۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۴۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۰

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۴۹۸)	جلد۴	صفحہ۱۳۱۲
قال الحاکم	هذا صحیح الاسناد اخرجہ مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۱۴۸)	جلد۱	صفحہ۵۹۷
قال الالبانی	صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۴)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۵)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۶)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۷)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۸)	جلد۲	صفحہ۳۳۷

مردوں کیلئے غیر محرم عورتیں فتنہ وفساد کا موجب ہیں

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((مَا تَرَکْتُ بَعْدِیْ فِتْنَةً اَضَرُّ عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۹۶)	جلد۳	صفحہ۱۶۴۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۴۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۵)	جلد۴	صفحہ۲۶۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۶)	جلد۴	صفحہ۲۶۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۱۰۸)	جلد۸	صفحہ۲۵۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۲۲۵)	جلد۸	صفحہ۳۰۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۰۹
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے اپنے بعد مردوں کے حق میں عورتوں سے زیادہ خطرناک فتنہ کوئی اور نہیں چھوڑا۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۹۸)	جلد۴	صفحہ۳۹۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۶۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۸۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۲۶)	جلد۱۶	صفحہ۱۰۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۶۷)	جلد۱۳	صفحہ۳۰۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۶۹)	جلد۱۳	صفحہ۳۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۷۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۷۱)	جلد ۵	صفحہ ۵۱۲
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۷۲۶)	جلد ۶	صفحہ ۵۹۵
قال المحقق	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۵۰۲۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۲
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۵۰۲۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۳
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۹۸۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۲۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۴
قال الالبانی	متفق علیہ		

جوان کا شادی کرنا
نظر کو پاکیزہ کرتا ہے اور ستر کی حفاظت کرتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ-:

((یَامَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَ ةَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہُ لَہُ وِجَاءٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد۲	صفحہ۵۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۶۵)	جلد۳	صفحہ۱۶۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۶۳۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۹۸)	جلد۲	صفحہ۳۶۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد۲	صفحہ۳۶۹

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اے جوانوں کے گروہ! جو شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نظر کو پاکیزہ رکھنے والی اور ستر کی حفاظت کرنے والی ہے۔ اور جو شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ شہوت کو کم کرتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۰۰)	جلد۲	صفحہ ۳۶۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۰۱)	جلد۲	صفحہ ۳۶۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۰)	جلد۳	صفحہ ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	جلد۳	صفحہ ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۲)	جلد۳	صفحہ ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۳)	جلد۳	صفحہ ۱۴۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۴۵)	جلد۲	صفحہ ۴۱۴
قال محمود محمود محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۰۴۶)	جلد۱	صفحہ ۵۷۳
قال الالبانی	صحیح		

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۸۱)	جلد۱	صفحہ۵۴۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۲۶)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۵۹)	جلد۳	صفحہ۱۳۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۶)	جلد۵	صفحہ۱۴۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۷)	جلد۵	صفحہ۱۴۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۸)	جلد۵	صفحہ۱۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۹۲)	جلد۳	صفحہ۵۰۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۱۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۳۵)	جلد۴	صفحہ۱۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۱۲)	جلد۴	صفحہ۱۶۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۹)	جلد۵	صفحہ۱۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۰۰)	جلد۵	صفحہ۱۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۰۱)	جلد۵	صفحہ۱۵۰

بازارومنڈی
شیطان کامعرکہ ہے

عَنْ سَلْمَانَ-رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ-قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ-صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ-:

((لَاتَکُوْنَنَّ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَوَّلَ مَنْ یَدْخُلُ السُّوْقَ وَلَاآخِرَ مَنْ یَخْرُجُ مِنْھَافَاِنَّھَا مَعْرَکَۃُ الشَّیْطَانِ وَبِھَا یَنْصِبُ رَایَتَہُ)).

ترجمة الحديث:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

تجھ سے اگر ہوسکے تو سب سے پہلے بازار میں مت جااور نہ سب کے بعد وہاں سے نکل کیونکہ بازارمعرکہ ہے شیطان کااور وہیں اس کا جھنڈا کھڑاہوتا ہے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۵۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۳۱۵)	جلد۴	صفحہ۱۱۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۶۱
قال المحقق	صحیح		

بازار میں داخل ہو کر مسنون کلمات طیبات

ادا کرنے والے کو

دس لاکھ نیکی ——— ملتی ہے

دس لاکھ گناہ ——— مٹا دیئے جاتے ہیں

دس لاکھ درجات ——— ملتے ہیں

جنت میں گھر ——— بنایا جاتا ہے

عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ،عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ: لَاۤاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُیُحْیِیْ وَیُمِیْتُ،وَھُوَ حَیٌّ لَایَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ،وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَاعَنهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ،وَرَفَعَ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ،وَبَنَى لَهُ بَيْتاًفِى الْجَنَّةِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۳۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۲۳)	جلد۲	صفحہ۵۱۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۹۴)	جلد۲	صفحہ۳۰۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۸)	جلد۳	صفحہ۴۱۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۳۵)	جلد۳	صفحہ۵۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۹)	جلد۳	صفحہ۴۱۱
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۴)	جلد۲	صفحہ۷۵۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۵)	جلد۲	صفحہ۷۵۲

ترجمة الحديث:

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو بازار میں داخل ہو اور کہے: (لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ لَـهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَىٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ).

اللہ تعالیٰ اسکے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس لاکھ برائیاں ختم کر دیتا ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

-☆-

جب ٹھوکر لگے تو

شیطان تباہ ہو نہ کہو بلکہ

بسم اللہ کہو

عَنْ اَبِی تَمِیْمَۃَ الْھُجَیْمِیِّ عَمَّنْ کَانَ رِدْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

کُنْتُ رِدْفَہٗ عَلٰی حِمَارٍ ،فَعَثَرَ الْحِمَارُ ،فَقُلْتُ :تَعِسَ الشَّیْطَانُ ،فَقَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((لَاتَقُلْ تَعِسَ الشَّیْطَانُ ،فَاِنَّکَ اِذَاقُلْتَ :تَعِسَ الشَّیْطَانُ تَعَاظَمَ فِیْ نَفْسِہٖ وَقَالَ :صَرَعْتُہٗ بِقُوَّتِیْ ،وَاِذَاقُلْتَ :بِسْمِ اللّٰہِ، تَصَاغَرَتْ اِلَیْہِ نَفْسُہٗ حَتّٰی یَکُوْنَ اَصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ)).

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوتمیمہ ھجیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے وہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک گدھے پر سوار تھا کہ وہ گدھا ٹھوکر کھا کر گر پڑا۔ میں نے کہا: شیطان تباہ

ہو جائے۔ یہ سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(ایسے موقع پر) یہ نہ کہا کرو کہ شیطان تباہ ہو جائے، کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ شیطان تباہ ہو جائے تو وہ اپنے آپ میں خود کو عظیم جاننے لگتا ہے اور کہتا ہے: اس کو میں نے اپنی طاقت سے گرادیا ہے۔ اور جب تک بسم اللہ کہتے ہو تو اس کا نفس اس کو ذلیل وخوار کرنے لگتا ہے۔ حتی کہ وہ مکھی سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۷۶)	جلد۳	صفحہ۲۶۴
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۹)	جلد۳	صفحہ۲۱۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۶۹)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۷۰)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۶۹)	جلد۱۵	صفحہ۲۸۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۳۱۳)	جلد۹	صفحہ۲۰۵

جرس شیطان کا مزمار-باجا ہے

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((اَلْجَرَسُ مَزَامِيْرُ الشَّيْطَانِ))

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۶۹)	جلد ۸	صفحہ ۴۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۲۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۷۶۱)	جلد ۸	صفحہ ۱۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

گھنٹا شیطان کا باجا ہے۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۶۰)	جلد۳	صفحہ ۶۵۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۱۶)	جلد۳	صفحہ ۲۰۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۱۵)	جلد۵	صفحہ ۲۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۰۷)	جلد۱	صفحہ ۵۹۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۵۶)	جلد۲	صفحہ ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۰۴)	جلد۷	صفحہ ۳۰۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۱۸)	جلد۴	صفحہ ۳۸

جس قافلہ میں گھنٹا اور کتا ہے وہاں فرشتے نہیں رہتے

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((لَاتَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۶)	جلد۴	صفحہ۳۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۷)	جلد۴	صفحہ۳۹۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۰۳)	جلد۲	صفحہ۲۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۵۹)	جلد۸	صفحہ۱۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۸۳)	جلد۸	صفحہ۱۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۱۹)	جلد۸	صفحہ۲۸۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۱۷)	جلد۴	صفحہ۳۸

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹا ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۵۶)	جلد ۷	صفحہ ۳۳۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۵۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۶۵۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۱۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۱۵)	جلد ۵	صفحہ ۲۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۳۴۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۲۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۰۳)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

شراب اور جوا شیطانی عمل ہے ان سے شیطان تمہارے درمیان عداوت و بغض پیدا کرنا چاہتا ہے

﴿يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝﴾

اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب ناپاک ہیں شیطان کی کارستانیاں ہیں۔ سو بچو ان سے تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔
یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان۔ عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ۔ اور روک سے تمہیں یاد الٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

(سورہ مائدہ: ۹۰۔۹۱)

جادو سے بچو
یہ شیطانی عمل ہے

﴿وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ ھٰرُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَکْفُرْ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْھُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا ھُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّھُمْ وَلَا یَنْفَعُھُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَھُمْ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝﴾

ترجمہ:

اور پیروی کرنے لگے اس کی جو پڑھا کرتے تھے شیطان سلیمان علیہ السلام کے عہدِ حکومت میں۔ حالانکہ سلیمان نے کوئی کفر نہیں کیا بلکہ

شیطانوں نے کفر کیا، وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو۔ نیز وہ بھی جو نازل کیا
گیا دو فرشتوں پر (شہر) بابل میں (جن کے نام) ہاروت اور ماروت
تھے۔ اور نہ تعلیم دیتے تھے وہ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو آزمائش
ہیں۔ (ان پر عمل کر کے) کفر مت کرنا (اس کے باوجود) لوگ سیکھ لیتے وہ
منتر ان دونوں سے جس سے جدائی ڈالتے تھے مرد اور اس کی بیوی کے
درمیان۔ اور وہ ضرر نہیں پہنچانے والے تھے اپنے جادو سے کسی کو بغیر اللہ
کے ارادے کے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ چیز جو تکلیف دیتی ہے انہیں نفع
نہیں پہنچاتی انہیں۔ اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جس نے اس کا سودا کیا
اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور بہت بری ہے وہ چیز سودا
کیا ہے انہوں نے جس کے بدلے اپنی جانوں کا کاش وہ کچھ جانتے۔

-☆-

(سورہ بقرہ)

کسی کاہن اور نجومی کے پاس نہ جاؤ
نجومی کی تصدیق کرنے والے کی
چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں

عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ اَتَى عَرَافًا فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ فَصَدَّقَهُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۳۰)	جلد۴	صفحہ۱۷۵۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۷۵)	جلد۳	صفحہ۶۲۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۴۶)	جلد۳	صفحہ۱۷۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو کسی کاہن یا نجومی کے پاس آیا اس سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا پھر اسکی بتائی ہوئی بات کو سچا جان لیا تو اس آدمی کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہونگی۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۱۹)	جلد۴	صفحہ۲۹۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۷۶)	جلد۵	صفحہ۶۷
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۵۹۱)	جلد۱۳	صفحہ۱۰۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۱۵)	جلد۱۶	صفحہ۵۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۹۴۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۱
قال الالبانی	صحیح		

موسیقی اور گانا بجانے سے اجتناب کرو شیطان کا وعدہ مکر وفریب ہے

﴿وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا۝﴾

ترجمہ:

اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کو تو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آواز (کی فسوں کاری) سے اور دھاوا بول دے ان پر اپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دوتوں کے ساتھ اور شریک ہو جا ان کے مالوں میں اور اولاد میں اوران سے (جھوٹے) وعدے کرتا رہ، اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان مگر مکر وفریب کا۔

-☆-

(الاسراء:۶۴)

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۝﴾.

ترجمہ:

اور کئی ایسے لوگ بھی ہیں جو بیوپار کرتے ہیں (مقصد حیات سے) غافل کر دینے والی باتوں کا تا کہ بھٹکاتے رہیں راہ خدا سے (اس کے نتائج بد سے) بے خبر ہو کر۔ اور اس کا مذاق اڑاتے رہیں یہ لوگ ہیں جن کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔

-☆-

(لقمان:٦)

شیطان کے حمایتوں
سے
نہ ڈرو

﴿اِنَّمَاذٰلِکُمُ الشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَ ہٗ فَلَاتَخَافُوْھُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَo﴾.

ترجمہ:

یہ تو شیطان ہے جو ڈراتا ہے (تمہیں) اپنے دوستوں سے پس نہ ڈرو ان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم مومن ہو۔

-☆-

(سورہ آل عمران:۱۷۵)

شیطان کے حامیوں
سے
قتال کرو

﴿اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطّٰغُوْتِ فَقٰتِلُوْآ اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًاo﴾

ترجمہ:

اور جو ایمان لائیں ہیں وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔ اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت کی راہ میں تو (اے ایمان والو) لڑو شیطان کے حامیوں سے۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔

-☆-

(سورۃ النساء:۷٦)

سورج کا طلوع وغروب شیطان کے دوسینگوں کے درمیان ہوتا ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! اَیُّ اللَّیْلِ اَسْمَعُ؟ قَالَ:

جَوْفُ اللَّیْلِ الآخِرُ، فَصَلِّ مَاشِئْتَ، فَإِنَّ الصَّلَاۃَ مَشْھُوْدَۃٌ مَکْتُوْبَۃٌ حَتّٰی تُصَلِّی الصُّبْحَ ثُمَّ اَقْصِرْ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَتَرْتَفِعَ قِیْسَ رُمْحٍ اَوْرُمْحَیْنِ فَاِنَّھَا تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطَانٍ، وَیُصَلِّی لَھَا الْکُفَّارُ، ثُمَّ صَلِّ مَاشِئْتَ، فَإِنَّ الصَّلَاۃَ مَشْھُوْدَۃٌ مَکْتُوْبَۃٌ حَتّٰی یَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَّہٗ ثُمَّ اَقْصِرْ، فَإِنَّ جَھَنَّمَ تُسْجَرُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُھَا، فَإِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلِّ مَاشِئْتَ، فَإِنَّ الصَّلَاۃَ مَشْھُوْدَۃٌ مَکْتُوْبَۃٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ الْعَصْرَ، ثُمَّ اَقْصِرْ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّھَا بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطَانٍ وَیُصَلِّی لَھَاالْکُفَّارُ)).

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن عبسۃ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) رات کا وہ کون سا حصہ ہے جس میں بندے کی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آخر رات کا درمیانی حصہ۔ اس وقت جتنی نماز پڑھنا چاہتے ہو پڑھ لو، کیونکہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اسے بارگاہ الٰہی میں لکھ لیا جاتا ہے حتی کہ فجر پڑھ لو۔ پھر رک جاؤ حتی کہ سورج نکل آئے اور ایک یا دو نیزوں کے برابر اونچا آ جائے۔

بے شک یہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر نماز پڑھتے رہو بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس کا اجر لکھا جاتا ہے حتی کہ نیزے کا سایہ اس (نیزے) کے برابر ہو جائے (یعنی دوپہر ہو جائے اور کوئی زائد سایہ باقی نہ رہے) تو رک جاؤ۔

بے شک اس وقت جہنم بھڑکائی جاتی ہے اور اس کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جب سورج ڈھل جائے تو جس قدر جی چاہے

نماز پڑھو، بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔حتی کہ عصر پڑھ لو پھر رک جاؤ حتی کہ سورج غروب ہو جائے۔ بے شک یہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کی عبادت کرتے ہیں۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۹۵۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۳۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۳۸)	جلد ۵	صفحہ ۲۷۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۲۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۰
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۸۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۴

ہر صبح کو
دو فرشتوں کا اترنا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَامِنْ یَوْمٍ یُصْبِحُ الْعِبَادُ فِیْہِ إِلَّا مَلَکَانِ یَنْزِلَانِ فَیَقُوْلُ أَحَدُھُمَا:
اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَیَقُوْلُ الْآخَرُ: اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُمْسِکًا تَلَفًا.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۴۰)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۳۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۶۹۴
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۹۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۶۹۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۳۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۱۳۴)	جلد ۸	صفحہ ۲۶۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۳۳۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۲۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر دن جس میں بندے صبح کرتے ہیں۔ دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے:

اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! روک کر رکھنے والے کو ضائع فرما دے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۲۵۶)	جلد۹	صفحہ۴۸۸
قال المحقق	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۱۰۳۳۴)	جلد۱۳	صفحہ۲۷۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۹۷)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد۲	صفحہ۲۷۶
قال الالبانی:	متفق علیہ		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۹۲۸)	جلد۱۰	صفحہ۴۲۵

جس کھانے پر اللہ کا نام نہ ہو
اسے مت کھاؤ

﴿وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ۝﴾

ترجمہ:

اور مت کھاؤ اس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اس پر اور اس کا کھانا نافرمانی ہے۔ اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں (اعتراضات) تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر تم نے ان کا کہنا مانا تو تم مشرک ہو جاؤ گے۔

-☆-

(انعام:۱۲۱)

شیطان کا مکروفریب بہت کمزور ہے۔

﴿اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا۝﴾

ترجمہ:

اور جو ایمان لائیں ہیں وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔ اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت کی راہ میں تو (اے ایمان والو) لڑو شیطان کے حامیوں سے۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔

-☆-

(سورۃ النساء:٧٦)

شیطان کیلئے مانی گئی نذر کی وفانہیں

بلکہ

اس کا کفارہ یمین ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - عَنِ النَّبِیِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

((اِنَّ النَّذْرَ نَذْرَانِ، فَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَكَفَّارَتُهُ الْوَفَاءُ بِهِ، وَمَا كَانَ لِلشَّیْطَانِ فَلَا وَفَاءَ لَهُ وَعَلَیْهِ كَفَّارَةُ یَمِیْنٍ)).

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نذر کی دو قسمیں ہیں:

جو نذر اللہ تعالیٰ کیلئے اس نذر کو پورا کرنا لازم ہے۔ جو نذر

شیطان کیلئے ہے اس نذر کو پورا نہ کیا جائے اور اس نذر ماننے والے پر قسم کا کفارہ ہے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۱۹۸۲) جلد۱ صفحہ۳۹۹

قال الالبانی: حذا حدیث حسن

سوتے وقت چراغ بجھادو

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((غَطُّوا الْاِنَاءَ، وَاَوْکُوا السِّقَاءَ وَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ، وَاطْفِئُوا السِّرَاجَ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَایُحِلُّ سِقَاءً، وَلَایَفْتَحُ بَابًا، وَلَایَکْشِفُ اِنَاءً، فَاِنْ لَمْ یَجِدْ اَحَدُکُمْ اِلَّا اَنْ یَعْرِضَ عَلٰی اِنَائِهٖ عُوْدًا وَیَذْکُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْیَفْعَلْ، فَاِنَّ الْفُوَیْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلٰی اَهْلِ الْبَیْتِ بَیْتَهُمْ)).

وفی لفظ ابی داؤد:

((اَغْلِقْ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَایَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا، وَاطْفِیْءْ مِصْبَاحَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ، وَخَمِّرْ اِنَاءَکَ وَلَوْبِعُوْدٍ تَعْرُضُهُ عَلَیْهِ، وَ اذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ، وَاَوْکِ سِقَاءَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ)).

ترجمة الحدیث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو، مشکیزوں کے منہ کوری سے باندھو، دروازوں کو بند رکھو، اور چراغ بجھاؤ۔ اس لئے کہ شیطان بند مشکیزوں اور بند دروازے کو نہیں کھولتا۔ نیز ڈھانپے ہوئے برتن کو بھی نہیں کھولتا۔ اگر تمہیں ڈھانپنے کیلئے لکڑی ملے تو اسے بسم اللہ پڑھ کر برتن پر رکھ دو۔ بے شک چوہیا گھر والوں سمیت ان کے گھر پر آگ بھڑکا دیتی ہے۔

ابوداؤد کے الفاظ یہ ہیں:

اپنا دروازہ بند کر اور اللہ کا نام لے بے شک شیطان بند دروازہ نہیں کھو سکتا۔ اپنا چراغ بجھا اور اللہ کا نام لے۔ اپنا برتن ڈھانپ کر رکھ خواہ اس میں کوئی لکڑی آڑے طور پر رکھ دے اور اللہ کا نام لے۔ اور اپنے مشکیزے کا تسمہ باندھ کر رکھ اور اللہ کا نام لے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۱۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۹۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۲۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۶۰)	جلد۲	صفحہ۷۶۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۶۲)	جلد۱۱	صفحہ۳۸۸
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۸۳)	جلد۱۲	صفحہ۸۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۱۹۲)	جلد۱۲	صفحہ۱۰۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۷۱)	جلد۴	صفحہ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۷۵)	جلد۴	صفحہ۹۱
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ رجال الصحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۳۱)	جلد۲	صفحہ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		

صحیح سنن ابوداود — رقم الحدیث (۳۷۳۲) — جلد۲ — صفحہ۴۳۳

قال الالبانی — صحیح

صحیح سنن الترمذی — رقم الحدیث (۱۸۱۲) — جلد۲ — صفحہ۳۰۳

قال الالبانی — صحیح

صحیح سنن الترمذی — رقم الحدیث (۲۸۵۷) — جلد۳ — صفحہ۱۲۰

قال الالبانی — صحیح

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ — رقم الحدیث (۳۷) — جلد۱ — صفحہ۵۷

الارواء الغلیل — رقم الحدیث (۳۹) — جلد۱ — صفحہ۷۹

قال الالبانی — اسنادہ صحیح

جامع الاصول — رقم الحدیث (۳۱۰۶) — جلد۵ — صفحہ۸۹

قال المحقق — صحیح

سنن ابن ماجہ — رقم الحدیث (۳۳۱۰) — جلد۲ — صفحہ۸۳

قال محمود محمد محمود — الحدیث صحیح

شیطان خواب میں جو کھیلے اسے لوگوں سے مت ذکر کرو

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ- قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ کَاَنَّ رَاْسِی ضُرِبَ فَتَدَحْرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلَی اَثْرِہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ-:

((لَاتُحَدِّثْ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّیْطَانِ بِکَ فِی مَنَامِکَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۸)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۱۰)	جلد۷	صفحہ۱۱۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۲)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۰)	جلد۱۱	صفحہ۴۳۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی:

یارسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا میرا سر کاٹا گیا وہ ڈھلکتا جارہا ہے، میں اس کے پیچھے جارہا ہوں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

شیطان تجھ سے خواب میں جو کھیلتا ہے تو اس کو لوگوں میں مت بیان کر۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٠٥٦)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

شیطان خواب میں
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہیں بن سکتا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ-رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ-عَنِ النَّبِيِّ-صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-قَالَ:

((مَنْ رَآنِى فِى الْمَنَامِ فَسَيَرَانِى فِى الْيُقْظَةِ، وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِى)).

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۹۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۱۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۸۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۲۹۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھے حالت بیداری میں دیکھے گا۔ (اس لئے کہ) شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۲۰)	جلد۴	صفحہ۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۰۶۵)	جلد۹	صفحہ۳۹۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۱)	جلد۱۳	صفحہ۴۱۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۲)	جلد۱۳	صفحہ۴۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۱)	جلد۴	صفحہ۳۴۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۴)	جلد۴	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۵۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۳
قال الالبانی	صحیح		

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-عَنِ النَّبِیِّ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ-قَالَ:

((مَنْ رَآنِی فَقَدْ رَاَی الْحَقِّ ،فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَایَتَزَیَّا بِیْ)).

ترجمة الحديث:

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

جس نے مجھے دیکھا تحقیق اس نے حق کو دیکھا پس بے شک شیطان میری صورت اختیارنہیں کرسکتا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۹۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۲۶۷)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۲۵۰۵)	جلد۱۶	صفحہ۳۶۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۴۵۳۳)	جلد۴	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۶۲۵۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۱۰۱۰)	جلد۲	صفحہ۳۵۵
قال المحقق	صحیح		

کالا کتا مار ڈالو
کیونکہ یہ شیطان ہے

عَنْ جَابِرٍ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ اَمَرَنَا النَّبِیُّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- بِقَتْلِ الْکِلَابِ حَتَّی اَنَّ الْمَرْأَةَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِیَةِ بِکَلْبِهَا، فَتَقْتُلَهُ، ثُمَّ نَهَی النَّبِیُّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- عَنْ قَتْلِهَا، وَقَالَ:

((عَلَیْکُمْ بِالْاَسْوَدِ الْبَهِیْمِ ذِی النُّقْطَتَیْنِ فَاِنَّهُ شَیْطَانٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۵۷۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۱۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کتوں کے قتل کرنے کا حکم دیا حتی کہ اگر کوئی عورت جنگل سے آتی اور اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اس (کتے) کو بھی قتل کر دیتے تھے۔ اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا اور ارشاد فرمایا:

تم ایسے کتے کو قتل کرو جو سیاہ رنگ کا ہو اور اس میں سفیدی نہ ہو بلکہ جس کی دونوں آنکھوں کے اوپر سفید نقطے ہوں۔ کیونکہ وہ شیطان ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۸۴۶)	جلد۲	صفحہ۱۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۲۹)	جلد۴	صفحہ۱۲۰

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-:

((لَوْلَااَنَّ الْکِلَابَ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْامِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِیْمَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۷)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۸)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۸۴۵)	جلد۲	صفحہ۱۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۳۱)	جلد۴	صفحہ۱۲۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۰۵)	جلد۳	صفحہ۵۷۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۲۹۱)	جلد۳	صفحہ۱۵۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر یہ بات نہ ہوتی کہ کتے بھی (اللہ کی مخلوق اور) امتوں میں سے ایک امت ہیں تو میں ان کے قتل کرنے کا حکم دے دیتا۔ (بہر حال) ان میں سے جو کالا سیاہ ہو اسے مار ڈالا کرو۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۴۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۷۷۳)	جلد ۴	صفحہ ۴۶۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۸۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۸۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۲
قال الالبانی	صحیح		

سیاہ کتا شیطان ہے

عَنْ اَبِی ذَرٍّ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ–:

((اِذَاقَامَ اَحَدُکُمْ يُصَلِّیْ،فَاِنَّهُ يَسْتُرُهُ اِذَاکَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ فَاِذَا لَمْ يَکُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ،فَاِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْحِمَارُوَالْمَرْأَةُ وَالْکَلْبُ الْاَسْوَدُ)).قُلْتُ:يَااَبَا ذَرٍّ!مَابَالُ الْکَلْبِ الْاَسْوَدِمِنَ الْکَلْبِ الْاَحْمَرِمِنَ الْکَلْبِ الْاَصْفَرِ؟ قَالَ: يَا ابْنَ اَخِیْ !سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ– کَمَا سَاَلْتَنِیْ فَقَالَ:

((اَلْکَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۱۰)	جلد۱	صفحہ ۳۶۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد۱	صفحہ ۳۲۷

ترجمة الحديث:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو اور اس کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی شے ہو تو وہ آڑ کیلئے کافی ہے۔ اگر اتنی بڑی (یا اس سے اونچی) کوئی شے اس کے سامنے نہ ہو اور گدھا یا عورت یا سیاہ کتا سامنے سے جائے تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی۔

میں نے کہا: اے ابوذر! یہ سیاہ کتے کی کیا خصوصیت ہے اگر لال کتا ہو یا زرد ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اے میرے بھتیجے! میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی پوچھا جیسے تو نے مجھ سے پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۷۱۹) جلد ا صفحہ ۱۸۵

قال الالبانی صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۳۸۴)	جلد۶	صفحہ۱۴۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۳۸۵)	جلد۶	صفحہ۱۴۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۷۰۲)	جلد۱	صفحہ۲۰۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۶۹۹)	جلد۳	صفحہ۲۸۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۹۵۲)	جلد۱	صفحہ۵۱۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۱۲۳۹)	جلد۱۵	صفحہ۴۹۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۱۲۲۰)	جلد۱۵	صفحہ۴۹۱
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۱۲۷۴)	جلد۱۵	صفحہ۵۰۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۱۳۱۷)	جلد۱۵	صفحہ۵۲۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

گدھا کھانا
شیطانی عمل ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

لَمَّافَتَحَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ، اَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًامِنَ الْقَرْیَۃِ، فَطَبَخْنَامِنْھَا،فَنَادٰی مُنَادِی رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ –:

اَلَااِنَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یَنْھَیَانِکُمْ عَنْھَافَاِنَّھَارِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ، فَاُکْفِئَتِ الْقُدُوْرُ بِمَا فِیْہِ،وَاِنَّھَالَتَفُوْرُ بِمَافِیْھَا.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۴۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۴۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۰۲۰)	جلد۳	صفحہ۳۱۰

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو فتح کیا تو گاؤں سے جو گدھے نکل رہے تھے ہم نے ان کو پکڑا پھر ان کا گوشت پکایا۔

اتنے میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی خبردار ہو جاؤ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم دونوں تم کو منع کرتے ہیں گدھوں کے دوشت سے۔ کیونکہ وہ پلید ہے، اور اس کو کھانا شیطان کا کام ہے۔ پھر سب ہانڈیاں الٹادی گئیں اور گوشت ان میں ابل رہا تھا۔

-☆-

شیطان فرشتوں کو دیکھ کر بھاگ جاتا ہے

﴿وَاِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَاغَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَ تِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَالَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ o﴾.

اور یاد کرو جب آراستہ کردیئے ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال اور (انہیں) کہا کہ کوئی غالب نہیں آسکتا تم پر آج ان لوگوں میں سے اور میں نگہبان ہوں تمہارا۔ تو جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور بولا میں بری الذمہ ہوں تم سے، میں دیکھ رہا ہوں وہ جو تم نہیں دیکھ رہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

(الانفال: ۴۸)

مسنون اذکار سے پہلے نیند شیطان کے عمل سے ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَاعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((خَصْلَتَانِ اَوْ خَلَّتَان لَا یُحَافِظُ عَلَیْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ،هُمَا یَسِیْر ،وَمَنْ یَعْمَلُ بِهِمَا قَلِیْلٌ:

یُسَبِّحُ اللّٰهُ تَعَالَی دُبُرَ کُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَیَحْمَدُ عَشْرًا، وَیُکَبِّرُ عَشْرًا، فَذٰلِکَ خَمْسُوْنَ وَمِئَةٌ بِاللِّسَان،وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِئَةٍ فِی الْمِیْزَان،

وَیُکَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِیْنَ اِذَااَخَذَ مَضْجَعَهُ وَیَحْمَدُثَلَاثًا وَ ثَلَاثِیْنَ،وَیُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنَ فَذٰلِکَ مِئَةٌ بِاللِّسَانِ، وَاَلْفٌ بِالْمِیْزَانِ)).

قَالَ: فَلَقَدْ رَايْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ. قَالُوا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! كَيْفَ هُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ؟ قَالَ:

((يَاتِي اَحَدَكُم يَعْنِي الشَّيْطَانَ فِي مَنَامِهِ، فَيُنَوِّمُهُ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَهُ، وَ يَاتِيهِ فِي صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةً قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَهَا)).

الحدیث صحیح:

کنز العمال	رقم الحدیث (۳۱۹۶۸)	جلد۲	صفحہ۱۵۹۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۷۲)	جلد۲	صفحہ۹۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۰)	جلد۳	صفحہ۴۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۵)	جلد۳	صفحہ۲۴۵
قال الالبانی	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۰۰۴)	جلد۲	صفحہ۳۴۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۲۶)	جلد۱	صفحہ۴۹۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۴۹۸)	جلد۶	صفحہ۵۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ حسن		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۱۰)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد ۵	صفحہ ۳۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۶۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۸۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۱۵۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۳۷۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۶

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دو قسم کی خصلتیں و عادتیں ہیں جو مسلمان شخص ان کو ہمیشہ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے لوگ کم ہیں۔

ہر نماز کے بعد

سبحان اللہ ـــــ دس مرتبہ

الحمد للہ ـــــ دس مرتبہ

اللہ اکبر ـــــ دس مرتبہ

کہنا

یہ زبان سے پورے دن میں ایک سو پچاس مرتبہ ہوئے لیکن اللہ کے میزان میں ایک ہزار پانچ سو ہوئے۔

اور سوتے وقت ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھنا یہ زبان سے ایک سو مرتبہ ہوئے اور میزان میں ایک ہزار مرتبہ ہوں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ تسبیحات کو انگلیوں سے شمار فرماتے تھے۔حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ دونوں کام آسان ہیں پھران پر عمل کرنے والے کم کس طریقہ سے ہوں گے؟ آپ نے ارشادفرمایا:

تم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو شیطان ان کلمات کے پڑھنے سے قبل سلادیتا ہے،اسی طریقہ سے نماز کے اندرکوئی کام یاددلادیتا ہے پھروہ شخص ان تسبیحات کے پڑھنے سے قبل چلا جاتا ہے۔

-☆-

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت لازم پکڑو فرقہ کا ساتھی شیطان ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ! اِنِّي قُمْتُ فِيكُمْ كَمَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا، فَقَالَ:

((اُوْصِيكُمْ بِاَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، وَيَشْهَدَ الشَّاهِدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ، مَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ، فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَآئَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَذَلِكُمُ الْمُؤْمِنُ)).

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا:

اے لوگو! میں تمہارے درمیان ایسے کھڑا ہوں جیسے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوا کرتے تھے۔ پس ارشاد فرمایا:

میں اپنے صحابہ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں پھر ان کی جو ان سے ملے ہوں (یعنی تابعین کی) پھر ان کی جو ان سے ملے ہوں (یعنی تبع تابعین کی)، پھر ان کے بعد جھوٹ عام ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ آدمی قسم کھائے گا حالانکہ اس سے قسم طلب نہیں کی گئی۔ اور گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی گئی۔

خبردار رہو! آدمی کسی غیر عورت کے ساتھ تنہائی میں ہو تو تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ تم جماعت کو لازم پکڑو اور تفرقہ سے بچو۔ پس شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو ہوں تو ان سے دور ہو جاتا ہے۔ پس جو جنت کی خواہش رکھتا ہو وہ جماعت کو لازم پکڑے۔ جس کو نیکی اچھی لگے اور برائی بری محسوس ہو پس وہی مومن ہیں۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۱۶۵) جلد۲ صفحہ ۴۵۷

قال الالبانی صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۵۵۸۶) جلد۱۲ صفحہ ۲۱۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرطھما

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۷۲۸) جلد۱۵ صفحہ ۱۲۲

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۷۲۵۴) جلد۱۶ صفحہ ۲۳۹

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۳۸۷) جلد۱ صفحہ ۱۶۵

قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۳۸۸) جلد۱ صفحہ ۱۶۶

قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۳۸۹) جلد۱ صفحہ ۱۶۶

قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۳۹۰) جلد صفحہ ۱۶۷

قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۴۵۷۶) جلد۱۰ صفحہ ۴۳۶

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے
شیاطین بھاگ جاتے ہیں

عَنْ عائشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ:

كَانَ رَسُوْلَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- جَالِسًا، فَسَمِعْنَا الغَطًا وَصَوْتَ صِبْيَانٍ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-، فَإِذَا حَبْشِيَّةٌ تَزْفِنُ، وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهَا، فَقَالَ:

((يَا عَائِشَةُ! تَعَالَى فَانْظُرِى)). فَجِئْتُ. فَوَضَعْتُ لَحْيَىَّ عَلَى مَنْكِبِ رَسُوْلِ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا مَا بَيْنَ الْمَنْكِبِ إِلَى رَأْسِهِ، فَقَالَ لِى:

((أَمَا شَبِعْتِ؟! أَمَا شَبِعْتِ؟!)). فَجَعَلْتُ أَقُوْلُ: لَا. لِأَنْظُرَ مَنْزِلَتِى عِنْدَهُ، إِذْ طَلَعَ عُمَرُ، فَارْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-:

((انی لانظر الی شیاطین الانس والجن،قدفروامن غمر)).

قالت: فرجعت.

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، ہم نے شور و شغب اور چھوٹے بچوں کی آوازیں سنیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو (دیکھا کہ) ایک حبشیہ عورت رقص کر رہی ہے اور چھوٹے بچے اس کے گرد (تماشہ دیکھ رہے) تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے عائشہ! ادھر آؤ اور دیکھو۔۔(ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا) میں آئی اور میں نے اپنی ٹھوڑی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر رکھی، میں نے آپ کے کندھے اور سر کے درمیان سے حبشیہ (عورت) کی جانب دیکھنا شروع کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (ذرا توقف کے بعد) مجھ سے دریافت فرمایا:

کہ ابھی تک تم سیر نہیں ہوئی؟ (ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ

رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا) میں نے نفی میں جواب دیا۔ اس لئے کہ میں جائزہ لینا چاہتی تھی کہ آپ کے نزدیک میرا کتنا مقام ہے؟ اچانک امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو لوگ منتشر ہو گئے۔

(اس پر) حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک میں محسوس کر رہا ہوں کہ جنوں اور انسانوں میں جو شیطان ہیں وہ عمر سے بھاگتے ہیں۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر میں (بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ) واپس لوٹ آئی۔

-☆-

تخریج حدیث:

سنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۰۸)	جلد ۸	صفحہ ۱۸۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۹۴)	جلد ۵	صفحہ ۳۲۴
قال ترمذی	اسنادہ حسن		

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جس راستے سے گزرتے ہیں شیطان وہ راستہ چھوڑ جاتا ہے

عَنْ سعد بن ابی وَقَّاصٍ رضی اللّٰہ عنہُ قال:

اَسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ-صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلم- وَعِنْدَہٗ نِسَاءٌ مِنْ قُرَیْشٍ یُکَلِّمْنَہٗ وَیَسْتَکْثِرْنَہٗ،عالیۃً اصواتھن، فلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ یَبْتَدِرْنَ الحجابَ،فاذن لہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَسَلَّم--و رَسُوْلُ اللّٰہِ-صلی اللہ علیہ وسلم- یَضْحَکُ.فقال عُمَرُ:

اَضْحَکَ اللّٰہ سِنَّکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ،بابی انت وامی مَا یُضْحِکُکَ؟قالَ:

((عَجِبْتُ مِنْ ھٰؤُلَاءِ اللَّاتِیْ کُنَّ عِنْدِیْ،فلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَکَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ)).قَالَ عُمَرُ:فَاَنْتَ یَارَسُوْلَ

اللّٰہ!احقُّ ان یھبْنَ.

ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: اَیْ عَدُوّات اَنْفُسِھِنَّ اتھبْنَنِیْ وَلاتھبْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ-صلّی اللّٰہُ علیہ وسلّم-؟!

قُلْنَ: نعم،اَنْت افظُّ واغلظُ منْ رَسُوْلِ اللّٰہِ-صَلَّی اللّٰہُ علیْہِ وسَلَّمَ-.

فقال رَسُوْلُ اللّٰہِ-صَلَّی اللّٰہُ علیْہِ وسلَّمَ-:

((ایہ یا ابْنَ الْخطَّاب،وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہِ،مَالَقِیَکَ الشَّیْطَانُ قطُّ سَالکا فجًّا اِلَّا سَلَکَ فَجًّا غیْرَ فَجِّکَ)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۲۹۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۶۸۳)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۰۸۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۲۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۶۳
السنن الکبری	رقم الحدیث(۸۰۷۵)	جلد۷	صفحہ۳۰۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۴۷۲)	جلد۲	صفحہ۲۲۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۹۶۴)	جلد۹	صفحہ۸۸

ترجمة الحديث:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی اور آپ کے پاس قبیلہ قریش کی چند عورتیں تھیں جو آپ سے گفتگو کر رہی تھیں۔ آپ سے مال مانگ رہی تھیں اور کچھ زیادہ ہی مانگ رہی تھیں۔ اس دوران ان کی آواز اونچی ہو رہی تھی۔

اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی تو وہ اٹھ کر پردہ کے پیچھے چلی گئیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۱)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۲۴)	جلد۲	صفحہ۲۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۴۷)	جلد۸	صفحہ۴۶۹
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۸۲)	جلد۵	صفحہ۳۹۸
قال الالبانی:	متفق علیہ		

عنہ کو اجازت عطا فرمائی اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کو سدا مسکراتا رکھے آپ کو کس نے ہنسایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں ان عورتوں پر حیران ہوں جو میرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو فوراً پردے کے پیچھے چلی گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ وہ آپ سے ڈریں۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے اپنی جان کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتیں؟ عورتوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو بڑے خلیق اور ملنسار ہیں لیکن تم بڑے ترش رو اور سخت گیر ہو۔ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے خطاب کے بیٹے!...... اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اے عمر! (رضی اللہ عنہ) کسی بھی راستہ میں چلتے ہوئے شیطان اگر تمہارے سامنے آئے گا تو وہ اس راستہ کو چھوڑ کر دوسرے راستہ پر چلے گا۔

-☆-

نجومی اور کاھن
شیطان کے چیلے ہیں

عَنْ ابیْ ھُرَیْرۃ -رضی اللّٰہُ عنْہُ-عن النَّبیّ -صلَّی اللّٰہ علیْہِ وسلَّم-قال:

((مَنْ اتی عرافاأوْ کاھِناًفصدّقہُ بِمایقُوْلُ: فقدْ کفر بما اُنْزِلَ علی مُحَمّد)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۲۳)	جلد۴	صفحہ۲۹۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۹۳۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۷۲)	جلد۳	صفحہ۶۲۱
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۶۷)	جلد۸	صفحہ۲۰۱

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور سچا جانا اسے جو وہ کہتا ہے تو اس نے جو کچھ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۹۶۸)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۰۲)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۰
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۷۵)	جلد ۵	صفحہ ۶۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۵)	جلد ۱	صفحہ ۹۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۶۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

قرآن کریم پڑھ کر پھونک لگانا
شیطان کے اثرات سے بچاتا ہے

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ:

انَ ناساًمن اصحاب النبیَ صلَی اللّٰہُ علیہ وسلَم اتوا علی حیَ من احیاء العرب فلم یقروھم،فبینماھم کذالک اذ لدغ سیّداولٰئک فقالوا:

ھل معکم من دواءٍ اوراقٍ؟فقالوا:

انکم لم تقرونا،ولانفعل حتَی تجعلوا لنا جُعلاً،

فجعلوالھم قطیعامن الشاءِ،فجعل یقرأبامّ القرآنِ، و یجمع بزاقہٗ ویتفل، فبرأ فأتوا بالشاءِ،فقالوا:

لاناخذہٗ حتی نسال النبیَ صلَی اللّٰہُ علیہِ وسلَم،

فسألوہ فضحک وقال:

((وما ادراک انها رقیة، خذوها واضربوا لی بسهم)).

ترجمة الحديث:

حضرت ابو یدخدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کچھ صحابہ قبائل عرب میں سے کسی قبیلہ کے پاس آئے تو قبیلہ والوں نے ان کی ضیافت نہ کی۔ اس دوران اس قبیلہ کے سردار کو زہریلے بچھو نے ڈنگ مارا تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہا:

کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرمایا:

السنن الکبری — رقم الحدیث (٧٤٩١) — جلد ٧ — صفحہ ٧١

صحیح البخاری — رقم الحدیث (٢٢٧٦) — جلد ٢ — صفحہ ٦٧١

صحیح البخاری — رقم الحدیث (٥٠٠٧) — جلد ٣ — صفحہ ١٦١٤

صحیح البخاری — رقم الحدیث (٥٧٣٦) — جلد ٤ — صفحہ ١٨٣٢

تی ا ناری — رقم الحدیث (٥٧٤٩) — جلد ٤ — صفحہ ١٨٣٥

تی مسم — رقم الحدیث (٢٢٠١) — جلد ٤ — صفحہ ١٧٢٧

تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہم دم نہیں کریں گے۔

یہاں تک کہ تم ہمیں معاوضہ نہ دو۔

تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کیلئے ایک بھیڑوں کا ریوڑ اجرت مقرر کی، تو (حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ) نے سورت فاتحہ پڑھنی شروع کردی اور منہ میں کچھ لعاب جمع کرتے اور اس پر تھوکتے تو وہ سردار تندرست ہو گیا۔

قبیلہ والے بھیڑوں کا ریوڑ لے کر آئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۲۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۱۲)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۴۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۳۹
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۷۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ہم ان بھیڑوں میں سے کچھ بھی نہ لیں گے جب تک کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ نہ لیں۔ تو انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حکم کے متعلق دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ دم ہے، بھیڑیں آپس میں تقسیم کرلو) اور میرا حصہ بھی رکھ لو۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۳)	جلد۱۳	صفحہ۴۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۱۵۶)	جلد۳	صفحہ۱۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۳)	جلد۲	صفحہ۲۰۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۰)	جلد۷	صفحہ۷۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۴)	جلد۲	صفحہ۲۰۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۵)	جلد۷	صفحہ۷۶

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۹۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۰)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۴۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۴
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفہ		

عنْ ابی سعِید بْنِ الْمُعلّٰی رضی اللہُ عنْہُ قال:

کُنْتُ اُصلّی ،فدعانی النَّبیُّ صلّی اللّٰہُ علیْہِ وسلَّم فلمْ اُجِبْہُ، قُلْتُ: یارسُوْل اللّٰہ !انّی کُنْتُ اُصلّیْ ، قال:

((الَمْ یقُلِ اللّٰہ: ﴿اسْتجِیْبُوْا لِلّٰہِ وللرَّسُوْلِ اِذا دعاکُمْ﴾

ثمّ قال: الااُعلّمُک اعْظم سُوْرۃٍ فی الْقُرْاٰنِ قبْل انْ تخْرُج مِن الْمسْجِدِ)).

فاخذبِیدِیْ ،فلمّاارِدْنااَنْ نخْرُج ،قُلْتُ: یارسُوْل اللّٰہِ! انّک قُلْت ((لاُعلّمنّک اعْظم سُوْرۃٍ مِن الْقُرْاٰن)) قال:

﴿الْحمْدُلِلّٰہِ ربِّ الْعٰلمِیْن﴾ ھِی السّبْعُ الْمثانِیْ والْقُرْاٰنُ الْعظِیْمُ الّذِیْ اُوْتِیْتُہٗ.

صحیح البخاری — رقم الحدیث (۴۴۷۴) — جلد ۳ — صفحہ ۱۳۴۹

صحیح البخاری — رقم الحدیث (۴۶۴۷) — جلد ۳ — صفحہ ۱۴۲۲

صحیح البخاری — رقم الحدیث (۴۷۰۳) — جلد ۳ — صفحہ ۱۴۵۳

صحیح البخاری — رقم الحدیث (۵۰۰۶) — جلد ۳ — صفحہ ۱۶۱۴

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

میں نماز پڑھ رہا تھا تو مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا لیکن میں نے آپ کو جواب نہ دیا (نماز سے فارغ ہوکر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا)۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا: جب تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بلائیں تو حاضر ہو جاؤ۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۷)	جلد۱۳	صفحہ۵۲۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۷۷)	جلد۳	صفحہ۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۸۵)	جلد۴	صفحہ۲۷۶
قال محمود محمود محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۰)	جلد۲	صفحہ۳۶۶
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۹۱۲)	جلد۱	صفحہ۳۰۲
قال الالبانی	صحیح		

کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن پاک کی سب سے عظیم سورۃ نہ سکھاؤں ۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور جب ہم نے مسجد سے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میں تمہیں قرآن پاک کی سب سے عظیم سورت سکھاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الحمد للہ رب العلمین ، یہ سبع المثانی ہے(بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں)۔اور قرآن عظیم (کا اجمال) ہے جو مجھے عطا فرمایا گیا۔

--☆--

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۱۱)	جلد۵	صفحہ۱۹۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۵۸)	جلد۱	صفحہ۴۰۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۴۹)	جلد۲	صفحہ۳۴۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۵۲)	جلد۲	صفحہ۱۷۸
قال الالبانی:	صحیح		

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ؟ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱۴)	جلد۱	صفحہ۵۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۲۳۶)	جلد۱۳	صفحہ۳۳۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۳۰۳)	جلد۱۳	صفحہ۳۵۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۰۲)	جلد۳	صفحہ۱۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۶۷)	جلد۳	صفحہ۳۷۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۷۳)	جلد۲	صفحہ۳۷۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۶۲)	جلد۱	صفحہ۴۰۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۹۴)	جلد۲	صفحہ۳۶۲
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تجھے معلوم نہیں وہ آیتیں جو آج رات نازل ہوئیں ان جیسی آیتیں کبھی دیکھنے میں نہیں آئیں۔ وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس (قرآن کریم کی آخری دو سورتیں) ہیں۔

--☆--

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۳۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۴۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱۶
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۷۰)	جلد ۸	صفحہ ۳۶۷
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۷۸۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۹۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۷۹۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۹۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۷۹۱)	جلد ۷	صفحہ ۱۹۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۷۹۳)	جلد ۷	صفحہ ۱۹۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۰۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۰۰

سجدہ تلاوت جب کیا جاتا ہے تو دور ہو جاتا ہے اور روتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-: عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((اِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ، اِعْتَزَلَ الشَّیْطَانُ یَبْکِیْ یَقُوْلُ یَا وَیْلَهُ اُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ، فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَیْتُ، فَلِیَ النَّارُ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۸۷
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۳۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۵۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۳

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آدم کا بیٹا (انسان) سجدے کی آیت تلاوت کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان اس سے دور ہو کر رونا شروع کر دیتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس! کہ آدم کے بیٹے کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا۔ اس کیلئے جنت ہے۔ مجھے سجدے کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا، میرے لئے جہنم کی آگ ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۵۹)	جلد ۶	صفحہ ۴۶۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۷۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

قیلولہ کرو

شیطان قیلولہ نہیں کرتا

عَنْ اَنَسٍ -رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ- قَالَ: ((قِیْلُوْا فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَاتَقِیْلُ)).

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قیلولہ کیا کرو، دو پہر کو سویا کرو کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کیا کرتا، دو پہر کو نہیں سوتا۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۴۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۲
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۳۱)	جلد۲	صفحہ۸۱۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		

رات کوتلاوت کی جانے والی
قرآن کریم کی آخری تین سورتیں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ کُلَّ لَیْلَۃٍ جَمَعَ کَفَّیْہِ، ثُمَّ نَفَثَ فِیْھِمَا فَقَرَأَ فِیْھِمَا:

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ مَسَحَ بِھِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِہٖ، یَبْدَأُ بِھِمَا عَلٰی رَاْسِہٖ وَوَجْھِہٖ، وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِہٖ، یَفْعَلُ ذٰلِکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۴)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۹

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے ، پھر ان میں پھونکتے اوران میں یہ سورتیں پڑھتے:

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ اور پھر جہاں تک ہوسکتا ان ہتھیلیوں کو جسم پر پھیرتے ۔ اپنے سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے ان کو پھیرنا شروع کرتے ، ایسا تین مرتبہ فرماتے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۵)	جلد۴	صفحہ ۳۲۷
قال محمود محمود محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۶)	جلد۳	صفحہ ۲۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۲)	جلد۳	صفحہ ۳۹۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۵۶)	جلد۹	صفحہ ۲۸۹

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ:

((كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ،وَيَنْفُثُ، فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ، كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَلَيْهِ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۴۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۵۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۲۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۰۴۹)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۸۸)	جلد ۷	صفحہ ۶۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۷)	جلد ۷	صفحہ ۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۱

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے اوپر معوذتین پڑھتے اور پھونک لیتے۔ پھر جب آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں انہیں آپ پر پڑھتی اور آپ کا ہاتھ پکڑ کر آپ کے جسم پر پھیرتی اس امید سے کہ ان میں برکت ہے۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۳
قال محمود محمود محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۲
قال الالبانی	صحیح		

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۶۰۹) جلد ۱۷ صفحہ ۴۱۴
قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۷۱۲) جلد ۱۷ صفحہ ۴۴۰
قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۸۰۸) جلد ۱۷ صفحہ ۴۶۶
قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۲۱۱) جلد ۱۷ صفحہ ۵۷۲
قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۳۵۹) جلد ۱۷ صفحہ ۶۰۷
قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۶۰۶۷) جلد ۱۸ صفحہ ۱۵۶
قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۶۱۴۱) جلد ۱۸ صفحہ ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین: اسنادہ صحیح

شیطان تنگ دستی سے ڈراتا ہے
اور
بدی کا حکم دیتا ہے

﴿اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمْ مَّغْفِرَۃً مِّنْہُ وَفَضْلًا وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ o﴾

ترجمہ:

شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگ دستی سے اور حکم کرتا ہے تم کو بے حیائی کا۔ اور اللہ تعالی وعدہ فرماتا ہے تم سے اپنی بخشش کا اور فضل کا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(البقرۃ:۲۶۸)

شیطان برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے

۞ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ۝ ۞.

ترجمہ:

وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

شیطان کی خواہش ہے کہ
اولادآدم کو بالکل گمراہ کردے

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ آمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِهٖ وَیُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا۝﴾

ترجمہ:

کیانہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جودعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس (کتاب) کے ساتھ جواتاری گئی آپ پر۔اور جواتارا گیا آپ سے پہلے۔(اس کے باوجود) چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے (اپنے مقدمات) طاغوت کے پاس لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکادے انہیں بہت دور تک۔

(سورۃ نساء:۶۰)

شیطان کے بہکاوے میں آ کر
خواہشات کی پیروی کرنے والے
جہنم کا ایندھن بنیں گے

﴿فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّاo﴾

ترجمہ:

پس جانشین بنے ان کے بعد وہ ناخلف جنہوں نے ضائع کیا نمازوں کو اور پیروی کی خواہشات (نفسانی) کی سو وہ دوچار ہوں گے اپنی نافرمانی (کی سزا) سے۔

-☆-

(سورۃ مریم:۵۹)

شیطان کے راستے
صراط مستقیم سے دور لے جاتے ہیں

﴿وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ o﴾.

ترجمہ:

اور بے شک یہ ہے میرا راستہ سیدھا سو اس کی پیروی کرو۔ اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی (ورنہ) وہ جدا کر دیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔ یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں جن کا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

-☆-

(سورۃ انعام، ۱۵۳)

﴿سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ط كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ط قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ط اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ○﴾

ترجمہ:

اب کہیں گے جنہوں نے شرک کیا اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ ہم شرک کرتے ۔اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے کسی چیز کو۔ ایسا ہی جھٹلایا تھا انہوں نے جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا انہوں نے ہمارا عذاب۔آپ فرمائیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو نکالوا سے ہمارے لیے۔تم نہیں پیروی کرتے مگر نرے گمان کی اور نہیں ہوتم مگر اٹکلیں مارتے ہو۔

-☆-

(سورۃ انعام:۱۴۸)

شیطان کو دوست بنانے والا خسارے میں ہے

﴿وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًاO﴾.

ترجمہ:

اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرور حکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو۔ اور جو شخص بنائے شیطان کو (اپنا) دوست اللہ کو چھوڑ کر تو نقصان اٹھایا اس نے کھلا نقصان۔

-☆-

(سورۃ نساء:۱۱۹)

شیطان کا دوست کھلا نقصان اٹھانے والا ہے

جھوٹی امیدیں شیطان کی طرف سے

﴿وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ○ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ○﴾.

ترجمہ:

اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرور حکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو۔ اور جو شخص بنائے شیطان کو (اپنا) دوست اللہ کو چھوڑ کر تو نقصان اٹھایا اس نے کھلا نقصان۔ شیطان (جھوٹے) وعدے کرتا ہے ان سے اور (غلط) امیدیں دلاتا ہے انہیں اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر فریب کا۔

(سورۃ نساء: ۱۱۹، ۱۲۰)

شیطان کے پیروکار
بھڑکتی آگ میں جلیں گے

﴿وَاِذَاقِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْامَآاَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْابَلْ نَتَّبِعُ مَاوَجَدْنَا عَلَیْهِ آبَاءَ نَااَوَلَوْكَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ٥﴾.

ترجمہ:

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے۔ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو پیروی کریں گے اس کی جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو۔ کیا وہ (انہیں کا تباع کریں گے) خواہ شیطان انہیں (اس طرح) دعوت دے رہا ہو بھڑکتے ہوئے عذاب کی۔

-☆-

(سورۃ لقمان: ۲۱)

شیطان رحمٰن جل جلالہ کا نافرمان ہے
شیطان کے دوست کو اللہ کا عذاب ہوگا

﴿یٰٓاَبَتِ لَاتَعْبُدِالشَّیْطٰنَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا۝ یٰٓاَبَتِ اِنِّیٓ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَکُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا۝﴾.

ترجمہ:

اے باپ! شیطان کی پوجا نہ کیا کر بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تجھے پہنچے عذاب (خدائے) رحمٰن کی طرف سے تو تو بن جائے شیطان کا ساتھی۔

-☆-

(سورۃ مریم: ۴۴، ۴۵)

﴿فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ مقرر ہوگئی ان پر گمراہی انہوں نے بنالیا شیطان کو (اپنا) دوست، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(سورۃ اعراف: ۳۰)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نصیحت
شیطان کی عبادت نہ کرو

﴿ یٰابت انی قد جآء نی من العلم مالم یأتک فاتبعنی اھدک صراطا سویا ○ یٰابت لاتعبد الشیطن ان الشیطن کان للرحمن عصیا ○ ﴾

ترجمہ:

اے میرے باپ! بے شک آیا ہے میرے پاس وہ علم جو تیرے پاس نہیں آیا اس لئے تو میری پیروی کر میں دکھاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔اے باپ! شیطان کی پوجا نہ کیا کر بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔

-☆-

(مریم:۴۳،۴۴)

خبردار تمہیں
شیطان فتنہ وآزمائش میں نہ ڈالے

یٰبَنِیٓ اٰدَمَ لَایَفْتِنَنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ كَمَآاَخْرَجَ اَبَوَیْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِیُرِیَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَاتَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَایُؤْمِنُوْنَ۝.

ترجمہ:

اے اولاد آدم! نہ فتنہ میں مبتلا کردے تمہیں شیطان جیسے نکالا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے (اور) اتروادیا ان سے ان کا لباس تاکہ دکھلادے انہیں ان کے پردہ کی جگہیں۔ بے شک دیکھتا ہے تمہیں وہ اور اس کا کنبہ جہاں سے تم نہیں دیکھتے ہو انہیں۔ بلاشبہ ہم نے بنادیا ہے شیطانوں کو دوست ان کا جو ایمان نہیں لاتے۔

-☆-

(سورۃ اعراف: ۲۷)

شیطان کی پیروی نہ کرو

۞ يَآاَيُّهَاالنَّاسُ كُلُوْامِمَّافِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَاتَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ،اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّمُّبِيْنٌ ۝ اِنَّمَايَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْاعَلَى اللّٰهِ مَالَاتَعْلَمُوْنَ۝

ترجمہ:

اے انسانوں کھاؤ اس سے جو زمین میں ہے حلال (اور) طیب (پاکیزہ)۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

(سورۃ البقرۃ:۱۶۸،۱۶۹)

﴿وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ط كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌo﴾.

ترجمہ:

(اور پیدا فرمائے) بعض مویشی بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کیلئے۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(سورۃ انعام:۱۴۲)

شیطان کی پیروی نہ کرو

شیطان بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے

﴿ یٰاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَاتَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّہٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ مَازَکٰی مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰکِنَّ اللّٰہَ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝﴾.

ترجمہ:

اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر۔ اور جو چلتا ہے شیطان کے نقش قدم پر تو وہ حکم دیتا ہے (اپنے پیروؤں کو) بے حیائی کا اور ہر برے کام کا۔ اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تو نہ بچ سکتا تم میں سے کوئی بھی ہرگز۔ ہاں اللہ تعالیٰ پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

-☆-

(سورۃ نور:۲۱)

شیطان تمہارا دشمن ہے
اسے دشمن سمجھو

﴿اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴾.

ترجمہ:

یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے اپنا دشمن سمجھا کرو۔ وہ فقط اس لیے (سرکشی کی) دعوت دیتا ہے اپنے گروہ کو تا کہ وہ جہنمی بن جائیں۔

-☆-

(سورۃ فاطر:٦)

﴿وَنَادٰهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ٥﴾.

ترجمہ:

اور ندا دی انہیں ان کے رب نے کیا نہیں منع کیا تھا میں نے تمہیں اس درخت سے اور کیا نہ فرمایا تھا تمہیں کہ بلاشبہ شیطان تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

-☆-

(سورۃ الاعراف:۲۲)

کفار پر شیطان مسلط ہیں
اور
وہ کفار کو اسلام کے خلاف اکساتے ہیں

﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝﴾.

ترجمہ:

کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم نے مسلط کر دیا ہے شیطانوں کو کفار پر وہ انہیں (اسلام کے خلاف) ہر وقت اکساتے رہتے ہیں۔

-☆-

(مریم:۸۳)

شیطان کو دوست بنانے والوں کو قیامت کے دن ندامت وشرمندگی

﴿وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ○ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ○ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ○﴾.

ترجمہ:

اور اس روز ظالم (فرط ندامت سے) کاٹے گا اپنے ہاتھوں کو (اور) کہے گا کاش! میں نے اختیار کیا ہوتا رسول (مکرم) کی معیت میں (نجات کا) راستہ۔ ہائے افسوس! کاش نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں کو اپنا دوست۔ واقعی اس نے بہکا دیا مجھے اس قرآن سے اس کے میرے پاس آ جانے کے بعد اور شیطان تو ہمیشہ سے انسان کو (مشکل کے وقت) بے یارومددگار چھوڑنے والا ہے۔

(فرقان: ۲۷، ۲۸، ۲۹)

شیطان اور اس کے فرمانبرداروں کو
قیامت کے دن اکٹھا کیا جائے گا
جہنم میں گھٹنوں کے بل گریں گے

﴿فَوَرَبِّکَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّاo﴾.

ترجمہ:

سو (اے محبوب! صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے رب کی قسم! ہم جمع کریں گے انہیں بھی اور شیطانوں کو بھی پھر حاضر کریں گے ان سب کو جہنم کے اردگرد کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

-☆-

(مریم: ٦٨)

شیطان کا دوست
بھڑکتی آگ میں

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ٥ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ٥﴾.

ترجمہ:

اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہر سرکش شیطان کی۔

جس کے مقدر میں لکھا جا چکا ہے کہ جو اس کو دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے رہے گا اور راہ دکھائے گا اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف۔

-☆-

(حج: ۳،۴)

شیطان کے دوست
گمراہ ہیں

﴿ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ﴾ .

ترجمہ:

ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ مقرر ہوگئی ان پر گمراہی انہوں نے بنالیا شیطان کو (اپنا) دوست، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(سورۃ اعراف:۳۰)

٭ وَقَیَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَیَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ٥ ٭.

ترجمہ:

اور ہم نے مقرر کر دیئے ان کیلئے کچھ ساتھی پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور ثابت ہوگیا ان پر فرمان (عذاب) ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنوں اور انسانوں سے، وہ سب (اگلی اور پچھلے) نقصان اٹھانے والے تھے۔

-☆-

٭ (حم السجدہ: ۲۵)

شیطان کا وعدہ
مکروفریب ہے

﴿وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا﴾

ترجمہ:

اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کو تو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آواز (کی فسوں کاری) سے اور دھاوا بول دے ان پر اپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دوتوں کے ساتھ اور شریک ہو جا ان کے مالوں میں اور اولاد میں اور ان سے (جھوٹے) وعدے کرتا رہ، اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان مگر مکروفریب کا۔

-☆-

(الاسراء:۶۴)

شیطان گمراہ کرنے کے بعد خود برائت کا اظہار کرتا ہے

﴿ کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْقَالَ لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنْکَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ o ﴾.

ترجمہ:

منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو (پہلے) انسان کو کہتا ہے انکار کردے۔ اور جب وہ انکار کردیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العلمین ہے۔

-☆-

(حشر ۱۶)

اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جاؤ
شیطان کے راستوں پر نہ چلو

﴿یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ٥﴾

ترجمہ:

اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے۔ اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(البقرۃ:۲۰۸)

عَنْ مَالَکٍ بنْ اَنسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَامَسَّکْتُمْ بِهِمَا: کِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِیِّهِ)).

ترجمة الحدیث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں تم میں دو چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ جب تم ان سے وابستہ رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ اللہ کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت۔

-☆-

الحدیث صحیح:

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۷۷۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۸۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۹۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۶
قال الالبانی:	صحیح عن ابی ہریرہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۷۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۶۱ ۳ عن ابی ہریرہ

صراط مستقیم - قرآن وسنت کا راستہ اختیار کرو
شیطان کی راہوں پر نہ چلو

﴿وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ج وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ o﴾.

ترجمہ:

اور بے شک یہ ہے میرا راستہ سیدھا سو اس کی پیروی کرو۔ اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی (ورنہ) وہ جدا کر دیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔ یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں جن کا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

-☆-

(سورۃ انعام: ۱۵۳)

آیۃ الکرسی
شیطان کے حملے سے بچاتی ہے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

وَكَّلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ، فَاَتَانِیْ آتٍ، فَجَعَلَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ، فَاَخَذْتُهُ، فَقُلْتُ:

لَاَرْفَعَنَّکَ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

اِنِّیْ مُحْتَاجٌ، وَعَلَیَّ عِیَالٌ، وَلِیَ حَاجَةٌ شَدِیْدَةٌ، فَخَلَّیْتُ عَنْهُ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((یَااَبَا هُرَیْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ الْبَارِحَةَ)) قَالَ: قُلْتُ:

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! شَکَا حَاجَةً شَدِیْدَةً، وَعِیَالًا، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ. قَالَ:

((اَمَّا اَنَّهُ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ)). فَعَرَفْتُ اَنَّهُ سَیَعُوْدُ

لقولِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَسَلَّمَ:((اِنَّہُ سیَعُوْدُ)).

فَرصَدُتُہُ فجاءَ یَحْثُو الطَّعامَ ،فَاَخَذْتُہُ فقُلْتُ: لَارُفعَنَّکَ

اِلی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ،قالَ:

دعْنی فاِنّی مُحْتاجٌ وَعَلَیَّ عِیالٌ،لا اَعُوْدُ،فَرحِمْتُہُ فخلَّیْتُ

سبیْلَہُ، فَاَصْبحْتُ فقالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((یاابَاھُریْرَۃَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ)).قُلْتُ:یَارَسُوْلَ اللّٰہِ!

شَکاحَاجَۃ شَدِیْدۃ،وَعِیَالًا،فَرحِمْتُہُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہُ. قالَ:

((اَمَااَنّہ قدْ کَذَبَکَ وسَیَعُوْدُ)).فَرصَدُتُہُ الثَّالِثَۃَ، فَجاء

یَحْثُومنَ الطَّعامِ ، فاخذْتُہُ فَقُلْتُ:

لَارُفعَنّکَ اِلی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَھٰذا

آخِرُ ثَلاثِ مَرَّاتٍ اِنَّکَ تَزْعُمُ لا تَعُوْدُ ،ثُمَّ تعُوْدُ، قَالَ:

دَعْنِی،اُعَلِّمْکَ کَلِمَاتٍ یَنْفَعُکَ اللّٰہُ بِھَا، قُلْتُ: مَا ھُوَقالَ:

اِذَا اَوَیْتَ اِلَی فِرَاشِکَ،فَاقْرَا آیَۃَ الْکُرْسِی:

﴿اَللّٰہُ لا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾حَتَّی تَخْتِمَ الْآیَۃَ،

فَاِنَّکَ لَنْ یَزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ حَافِظٌ،وَلَا یَقْرَبَنَّکَ

شَیطَانٌ حَتّٰی تُصبِحَ، فَخَلَّیتُ سَبِیلَهُ،فَاصبَحتُ،فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وسَلَّمَ:

((مَافَعَلَ اَسِیرُکَ البَارِحَةَ)).قُلتُ:یَارَسُولَ اللّٰهِ! زَعَمَ اَنَّهُ یُعَلِّمُنِی کَلِمَاتٍ یَنفَعُنِی اللّٰهُ بِهَا فَخَلَّیتُ سَبِیلَهُ قَالَ:

((مَاهِیَ؟))قُلتُ: قَالَ لِیْ:اِذَااَوَیتَ اِلَی فِرَاشِکَ فَاقرَاْ آیَةَ الکُرسِیِّ مِنْ اَوَّلِهَا حَتّٰی تَختِمَ:

﴿اَللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالحَیُّ القَیُّومُ﴾وَقَالَ لِیْ:لَنْ یَزَالَ عَلَیکَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ،وَلَایَقرَبُکَ شَیطَانٌ حَتّٰی تُصبِحَ. - وَکَانُوااَحرَصَ شَیْءٍ عَلَی الخَیرِ - فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ:

((اَمَّااِنَّهُ قَدصَدَقَکَ وَهُوَکَذُوبٌ، تَعلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنذُ ثَلَاثِ لَیَالٍ یَااَبَا هُرَیرَةَ؟)) .قَالَ:لَا قَالَ:

((ذَاکَ شَیطَانٌ)).

صحیح البخاری — رقم الحدیث (۲۳۱۱) — جلد۲ — صفحہ ۶۸۷
صحیح البخاری — رقم الحدیث (۳۲۷۵) — جلد۲ — صفحہ ۱۰۰۹
صحیح البخاری — رقم الحدیث (۵۰۱۰) — جلد۳ — صفحہ ۱۶۱۵

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان المبارک کی زکاۃ (صدقہ فطر) کی حفاظت کیلئے مقرر کیا۔ ایک آنے والا آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کردیا۔ تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا:

کہ میں ہر صورت تجھے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے کہا: میں ضرورت مند ہوں، اور میرے اہل وعیال ہیں اور مجھے شدید ضرورت ہے، میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۲
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۴۰۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۴۹)	جلد ۸	صفحہ ۳۵۶
قال المحقق	صحیح		

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ میں نے اس پر رحم کر دیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔" مجھے یقین ہو گیا کہ وہ "وہ دوبارہ آئے گا" کیونکہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

میں اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند ہوں اور میرے اہل وعیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔

پس مجھے اس پر ترس آ گیا میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابو ہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض

کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ میں تیسری مرتبہ اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔

اور کہا یہ تیسری اور آخری باری ہے تو یقین دلاتا ہے کہ تو نہ آئے گا اور پھر آ جاتا ہے، اسنے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ تجھے نفع دے گا۔ میں نے کہا وہ کیا کلمات ہیں؟ اس نے کہا:

جب تو بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ مکمل پڑھ لیا کر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''گذشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے یقین دلایا تھا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے گا لہذا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وہ کون سے کلمات ہیں؟ میں نے کہا اس نے مجھے کہا تھا کہ جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی ﴿اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوم﴾ شروع سے آخر تک پڑھ لیا کر۔ اس نے مجھے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس نے تیرے سامنے سچ بولا ہے حالانکہ وہ خود جھوٹا تھا۔ اے ابو ہریرہ! تجھے پتہ ہے کہ تین دن سے تیرا مخاطب کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان تھا۔''

--☆--

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((یَااَبَاالْمُنْذِرِ! اَتَدْرِیْ اَیَّ اٰیَةٍ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ مَعَکَ اَعْظَمُ؟)). قَالَ: قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ. قَالَ:

((یَااَبَاالْمُنْذِرِ! اَتَدْرِیْ اَیَّ اٰیَةٍ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ مَعَکَ اَعْظَمُ؟)). قُلْتُ: ﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾، فَضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ وَقَالَ:

((لِیَهْنِکَ الْعِلْمَ اَبَاالْمُنْذِرِ)).

الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۱۷۱)	جلد۲	صفحہ۳۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱۰)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۸۸۵)	جلد۱	صفحہ۵۰۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۴)	جلد۲	صفحہ۳۶۷
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۶۰)	جلد۱	صفحہ۴۰۲
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۴۷)	جلد۸	صفحہ۳۵۵
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابومنذر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی کتاب (قرآن کریم) کی آیات میں سے عظیم ترین آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کی:

اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (پھر) دریافت فرمایا:

اے ابومنذر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی کتاب (قرآن کریم) کی آیات میں سے تیرے پاس عظیم ترین آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کی:

﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور ارشاد فرمایا:

اے ابومنذر تمہیں علم مبارک ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۱۷۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۷۲
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۹
قال الالبانی	صحیح		

جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت ہے شیطان وہاں سے بھاگتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((لَاتَجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْفِرُ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِیْ تُقْرَأُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ)).

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۰۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۹۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۲۴)	جلد ۸	صفحہ ۳۱۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۸۲۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۴
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

اپنے گھروں کوقبرستان نہ بناؤ۔ بیشک شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۰۱)	جلد۹	صفحہ۴۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۱۹)	جلد۹	صفحہ۸۷
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۶۱)	جلد۷	صفحہ۲۵۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۳۵)	جلد۹	صفحہ۳۵۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۳)	جلد۳	صفحہ۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۷۷)	جلد۳	صفحہ۱۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۲۷)	جلد۲	صفحہ۱۲۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۱)	جلد۲	صفحہ۳۶۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۳۳)	جلد۸	صفحہ۳۵۴
قال المحقق	صحیح		

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَیْ عَامٍ، اَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَا تُقْرَآنِ فِیْ دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا الشَّيْطَانُ)).

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۶۷)	جلد۲	صفحہ۱۸۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۸۷)	جلد۲	صفحہ۳۷۷
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۶۵)	جلد۲	صفحہ۳۴۸
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۴۵)	جلد۸	صفحہ۳۵۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۲۷)	جلد۱۴	صفحہ۱۶۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۳۶)	جلد۹	صفحہ۳۵۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۳۷)	جلد۹	صفحہ۳۵۴

ترجمة الحديث:

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے سے دو ہزار سال قبل ایک کتاب کو تحریر فرمایا۔ اس میں سے دو آیتیں نازل فرمائیں جن کے ساتھ سورت بقرہ کو ختم کیا ہے۔ جب بھی کسی گھر میں یہ دونوں آیتیں تین رات تلاوت کی جائیں تو شیطان اس گھر کے نزدیک نہیں جاتا۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۲)	جلد۳	صفحہ۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۸۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد۱	صفحہ۳۷۰
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۰۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		

دن بھر شیطان کے حملے سے بچے رہنا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فِی یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ کَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَکُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَ مُحِیَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَیِّئَةٍ، وَکَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّیْطَانِ یَوْمِهِ ذَلِکَ حَتَّی یُمْسِیَ، وَلَمْ یَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَکْثَرَ مِنْهُ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۱)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۲)	جلد۲	صفحہ۴۳۴

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہا:

(لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)۔

اس کیلئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہے۔ اور اس کیلئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور سو گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس دن شام تک کیلئے اس کو شیطان سے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور جو شخص یہ عمل کرتا ہے اس سے افضل کوئی نہیں ہو سکتا سوائے اس آدمی کے جو اس سے زیادہ بار یہ عمل کرے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۹۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۱
قال المحقق	صحیح		

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۸)	جلد۳	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۸۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۰)	جلد۲	صفحہ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۲۶۵)	جلد۳	صفحہ۸۶
قال المحقق	ھذا حدیث متفق علیہ صحتہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۴۹)	جلد۳	صفحہ۱۲۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

رات بھر مسلحہ محافظ
شیطان سے بچاتے ہیں

عَنْ عُمارَۃَ بْنِ شَبِیْبِ السَّبائِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ قَالَ: لَا إِلَہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ، وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلٰی اِثْرِ الْمَغْرِبِ، بَعْثَ اللّٰہُ لَہُ مَسْلَحَۃً یَحْفَظُوْنَہُ مِنَ الشَّیْطَانِ حَتّٰی یُصْبِحَ، وَ کَتَبَ اللّٰہُ لَہُ بِھَاعَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوْجِبَاتٍ، وَمَحَاعَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ مُوْبِقَاتٍ، وَکَانَتْ لَہُ بِعَدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ)).

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۳۸)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۱
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۱۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۴

ترجمة الحدیث:

حضرت عمارہ بن شبیب السبائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مغرب کی نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھا: (لا إلٰـه إلاّ اللّٰهُ وَحدهُ لا شريکَ لهُ، لهُ المُلکُ ولهُ الحمْدُ، يُحيي ويُميتُ، وهو علیٰ کُلِّ شيءٍ قديرٌ)۔

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف مسلح اسلحہ سے لیس فرشتے بھیجتا ہے جو صبح تک اس کی شیطان سے حفاظت کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ان کے بدلے اس کیلئے دس جنت واجب کرنے والی نیکیاں لکھ دیتا ہے، اور جہنم میں ڈالنے والے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کو دس مومن غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۱
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۶۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۳
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

اذان کی آواز سن کر شیطان کا بھاگ جانا

عَنْ أبِی هُرَیْرَةَ رضی اللّٰهُ عَنْهُ-قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم-:

اِذَانُوْدِی بِالصَّلاةِاَدْبَرَ الشَّیْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَایَسْمَعَ التَّاْذِیْنَ فَاِذَا قُضِیَ التَّاْذِیْنُ اَقْبَلَ حَتّٰی اِذَا ثُوِّبَ بِهَااَدْبَرَ حَتّٰی اِذَا قُضِیَ التَّثْوِیْبُ اَقْبَلَ یَخْطُرُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ یَقُوْلُ لَهُ:اُذْکُرْ کَذَا، اُذْکُرْ کَذَا.لِمَا لَمْ یَکُنْ یَذْکُرُمِنْ قَبْلُ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ لَا یَدْرِیْ کَمْ صَلّٰی.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۲۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۲۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۴۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۴۹

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب صلاۃ (نماز) کی اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور اس کے پیچھے سے آواز والی ہوا خارج ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔ جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو آ جاتا ہے حتی کہ جب اقامت کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے۔ جب اقامت مکمل ہو جاتی ہے، تو پھر آ جاتا ہے۔ نماز پڑھنے والے آدمی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔ اسے کہتا ہے:

فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو، جو اس سے پہلے اسے یاد نہ ہوئی تھی۔ یہاں تک کہ نماز پڑھنے والے آدمی کی حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اسے پتہ نہیں ہوتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب — رقم الحدیث (۲۴۰) — جلد۱ — صفحہ۲۱۵

قال الالبانی — ھذا حدیث صحیح

صحیح الترغیب والترہیب — رقم الحدیث (۲۵۹) — جلد۱ — صفحہ۲۲۳

قال الالبانی — ھذا حدیث صحیح

الترغیب والترہیب — رقم الحدیث (۳۶۶) — جلد۱ — صفحہ۲۴۵

قال المحقق صحیح

الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۳۹۸) جلد۱ صفحہ۲۵۹

قال المحقق صحیح

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۵۱۲) جلد۱ صفحہ۱۵۵

قال الالبانی صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۱۶) جلد۱ صفحہ۱۹۳

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۱۶۶۲) جلد۴ صفحہ۵۴۷

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرطہما

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۱۶۶۳) جلد۴ صفحہ۵۴۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۸۱۷) جلد۱ صفحہ۲۰۳

قال الالبانی صحیح

مشکوۃ المصابیح رقم الحدیث (۶۲۵) جلد۱ صفحہ۳۱۴

قال الالبانی ھذا حدیث متفق علیہ

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۱۲۴) جلد۸ صفحہ۲۰۳

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۹۸۹۳) جلد۹ صفحہ۳۵۲

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۰۷۱۵) جلد۹ صفحہ۵۶۱

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

ماہ رمضان میں

شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جانا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِذَاجَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتْ الشَّیَاطِیْنُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۵)	جلد۲	صفحہ۱۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۶)	جلد۲	صفحہ۱۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۷)	جلد۲	صفحہ۱۴۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۸۹۸)	جلد۲	صفحہ۳۱۱
قال الالبانی:	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۰)	جلد۳	صفحہ۹۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۲)	جلد۳	صفحہ۹۵

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب رمضان المبارک آجاتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۲۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۰۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۳۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۲
مسند الدارمی	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۱۴
قال الدارمی	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۱۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۹۴
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۷۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۷۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۹۵
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۳۳۲۶)	جلد ۵	صفحہ ۲۱۶

عَنْ ابی ہُرَیْرَۃ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ–قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ–صلَّی اللّٰہُ علیہ وسَلَّمَ:

اُتاکُمْ شَھْرُ رَمَضانَ شَھْرٌ مُبارَکٌ فَرَضَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ صِیامَہٗ،تُفْتَحُ ابوابُ السَّماءِ،وَتُغْلَقُ فِیْہِ اَبْوابُ الْجحِیْمِ،وَتُغَلُّ فِیْہِ ومردۃُ الشَّیاطِیْنُ لِلّٰہِ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ مَنْ حُرِمَ خَیْرَھافَقَدْ حُرِمَ.

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	جلد۲	صفحہ۳۱۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵)	جلد۱	صفحہ۷۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۶۶)	جلد۲	صفحہ[illegible]
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۹۹)	جلد۱	صفحہ۵۸۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۲۴۲۷)	جلد۳	صفحہ[illegible]

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمہارے پاس رمضان کا مہینہ وہ مبارک مہینہ آیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کئے ہیں۔اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔اوراس میں جہنم کے دروازے بندکردیئے جاتے ہیں۔

اورسرکش شیطانوں کواس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ اللہ کیلئے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے۔جو شخص اس رات کی بھلائی سے محروم ہوگیا سووہ بالکل محروم ہوگیا۔

--☆--

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۱۰۵)	جلد۲	صفحہ۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۴۸)	جلد۷	صفحہ۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اللہ کا نام لیکر بند کئے گئے دروازے کو شیطان نہیں کھول سکتا

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰہِ-رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ-قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ-صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم-:

((اِذَاکَانَ جُنْحُ اللَّیْلِ-اَوْاَمْسَیْتُمْ-فَکُفُّوْا صِبْیَانَکُمْ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْتَشِرُ حِیْنَئِذٍ،فَاِذَاذَھَبَ سَاعَۃٌ مِنَ اللَّیْلِ فَخَلُّوْھُمْ، وَاَغْلِقُوْا الْاَبْوَابَ،وَاذْکُرُواسْمَ اللّٰہِ،فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَایَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا،

وَاَوْکُوْا قِرَبَکُمْ،وَاذْکُرُوْااسْمَ اللّٰہِ، وَخَمِّرُوْا آنِیَتَکُمْ، وَاذْکُرُوْااسْمَ اللّٰہِ،وَلَوْ اَنْ تَعْرُضُوْا عَلَیْھَا شَیْئًا، وَاَطْفِئُوْا مَصَابِیْحَکُمْ)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۰۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۵

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب رات کی تاریکی آجائے یا شام ہو تو اپنے بچوں کو گھروں میں روک لو کیونکہ شیطان اس وقت پھیل جاتا ہے۔ پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جاوے تو ان کو چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا۔ اور اپنے مشکیزوں کا منہ بند کر دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو، اور اپنے برتنوں کو ڈھانپ دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو۔ اگر ڈھانپنے والی کوئی چیز نہ ملے تو اور کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو (اور اللہ کا نام لو)۔

--☆--

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۰)	جلد۳	صفحہ۳۵۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۴)	جلد۱	صفحہ۱۹۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۲۴)	جلد۴	صفحہ۱۸۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

صبح وشام اور سوتے وقت شیطان سے بچنے کی دعا

عَنْ ابِی هُرَیْرَة - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - أَنَّ ابَابَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِعلَمْنِیْ شَیْئاً اَقُوْلُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَ اِذَا اَمْسَیْتُ؟

قَالَ: قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَ اِذَا اَمْسَیْتَ:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ کُلِّ شَیْئٍ وَمَلِیْکَهُ، أَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ.

قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ، وَاِذَا اَمْسَیْتَ، وَاِذَا أَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ.

سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد۴	صفحہ۳۵۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۰۲)	جلد۲	صفحہ۸۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد۳	صفحہ۲۴۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی ایسی چیز بتادیجئے کہ صبح وشام میں وہ بطور دعا مانگا کروں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

جب تم صبح کرو یا شام کرو تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کیا کرو:

اللّٰھُمَّ فاطِرَ السَّمٰوات والاَرْض عالمَ الْغیب و الشَّھادة رَبَّ کُلِّ شیئی ومَلیْکَهُ اَشْھدُ اَن لا الٰه الاّ انت اَعوُذُ بک مِنْ شَرِّ نَفْسیْ وشَرِّ الشَّیْطانِ وَشِرْکِه.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے ہر غیب وحاضر کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک کی طرف مائل کرنے سے۔

اے ابوبکر! یہ کلمات صبح بھی ادا کرو اور شام بھی اور جب تم اپنے

بستر پر سونے لگو اس وقت بھی۔

--☆--

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۳)	جلد۵	صفحہ۲۵۲
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۲)	جلد۳	صفحہ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۲۷۵۳)	جلد۲-۶	صفحہ۵۸۰
قال الالبانی:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۱)	جلد۱	صفحہ۱۸۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳)	جلد۱	صفحہ۱۹۱
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۴۴)	جلد۷	صفحہ۱۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۶۸)	جلد۷	صفحہ۱۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۵۲)	جلد۷	صفحہ۱۴۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۵۵)	جلد۹	صفحہ۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۲۶)	جلد۹	صفحہ۲۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۶۳)	جلد۹	صفحہ۲۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۲)	جلد۳	صفحہ۲۴۲
قال شعیب الأرنوؤط	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۰۳۹)	جلد۱۰	صفحہ۱۶۸

کلمات طیبات کو
صبح پڑھنے والا شام تک
شام پڑھنے والا صبح تک
شیطان سے محفوظ رہتا ہے

عن عُثمان ابن عفّان -رضی اللّٰہ عنہ- قال: سمعتُ رسُوْل اللّٰہ -صلّی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلّم- یقول:

((مامن عبدٍ یقُوْلُ فی صباحِ کُلِّ یوْمٍ ومساءِ کُلِّ لیلۃٍ: بِسْمِ اللّٰہِ الَّذی لا یضُرُّ مع اسمہ شیْئٌ فی الارْض ولا فی السَّمآء وھُو السَّمیْعُ العلیْم. ثلاث مرّات -الّالمْ یضُرُّہٗ شیْءٌ)).

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ ۱۴۱
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۰
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۰
قال الالبانی:	حسن صحیح		

ترجمة الحديث:

امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو بندہ روزانہ صبح اور ہر رات شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○.

(اللہ کے نام سے جس کا نام ساتھ ہو تو زمین و آسمان کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ اللہ سمیع و بصیر ہے)

تو اسے کوئی چیز ضرر (تکلیف) نہ دے سکے گی۔

--☆--

سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد۴	صفحہ ۳۵۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۹)	جلد۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد۳	صفحہ ۲۶۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۴)	جلد۱	صفحہ ۳۶۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

گھر سے نکلتے وقت کی دعا
جس کی برکت سے
شیطان سے محفوظ رہا جاتا ہے

عَنْ أَنسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّم:

((مَنْ قَالَ-يَعْنِي إِذَاخَرَجَ مِنْ بَيْتِه-بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، يُقَالُ حِيْنَئِذٍ: هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ، فَيَقُوْلُ شَيْطَانٌ آخَرُ: كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِىَ وَكُفِىَ وَوُقِىَ)).

مشكاة المصابيح	رقم الحديث (۲۳۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۳
صحيح سنن الترمذی	رقم الحديث (۳۴۲۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۰
قال الالبانی:	صحيح		
صحيح سنن ابی داود	رقم الحديث (۵۰۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۲
قال الالبانی	صحيح		

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے یہ دعا مانگی یعنی جب وہ اپنے گھر سے نکلے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۞ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میرا توکل وبھروسہ اللہ پر ہے، گناہ سے پھرنا اور نیکی کی قوت میسر آ جانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی مدد وتوفیق سے ہے ا۔

ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۴
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۹
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۵
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۶
قال المحقق	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۹۶
قال الالبانی	صحیح		

تو اس کو کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت سے سرفراز کر دیا گیا، تیری ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفایت کر دی گئی۔ اور تجھے (ہر قسم کے شر سے) بچالیا گیا اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔ اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے:

تو ایسے آدمی پر کیسے قابو پائے گا جسے ہدایت سے نوازا گیا۔ اور اس کے تمام معاملات کی کفایت کر دی گئی اور اسے ہر شر سے بچالیا گیا۔

--☆--

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا- عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ:

((لَوْاَنَّ اَحَدَكُمْ اِذااَرَادَ اَنْ يَاْتِيَ اَهْلَهُ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ!جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنا، ثُمَّ قُدِّرَاَنْ يَكُوْنَ بَيْنَهُمَاوَلَدٌفِي ذٰلِکَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱)	جلد۱	صفحہ۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۱۶۵)	جلد۳	صفحہ۱۶۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۳۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۳۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۹۲)	جلد۱	صفحہ۵۵۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۵۲)	جلد۳	صفحہ۳

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

تم میں سے کوئی جب اپنی اہلیہ کے پاس جانے کاارادہ کرے تو کہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَان مَارَزَقْتَنَا﴾

| اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھنا اور شیطان کو اس سے بھی دور رکھنا جو تو اولاد ہمیں عطافرمائے |۔

پھر اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اسے شیطان ساری زندگی ضرر و نقصان نہ دے سکے گا۔

-☆-

صحیح سنن ابی داود — رقم الحدیث (۲۱۶۱) — جلد۱ — صفحہ۲۰۱
قال الالبانی — صحیح
صحیح الجامع الصغیر — رقم الحدیث (۵۲۴۱) — جلد۲ — صفحہ۹۳۰
قال الالبانی: — صحیح
سنن ابن ماجہ — رقم الحدیث (۱۹۱۹) — جلد۲ — صفحہ۴۵۴
قال محمود محمد محمود — الحدیث متفق علیہ

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۰
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۸)	جلد ۳	صفحہ ۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

سوتے ہوئے ڈر جانے والے کیلئے دعا

عَن عَمرو بن شُعَيب عَنْ اَبِيه عَنْ جدّه -رَضِىَ اللّٰهُ عَنهُمْ- عن النَّبِىّ -صَلّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قال:

((اذَا فَزِعَ احدُكُمْ فِى النَّوْمِ، فَلْيَقُلْ: اَعُوْذُ بِكَلِماتِ اللّٰهِ التَّامَّات مِنْ غَضَبِه وعِقابِه، وَشَرِّ عِبادِه، وَمِنْ هَمَزاتِ الشَّيَاطِيْن وَاَنْ يَحْضُرُوْن، فَاِنَّها لَنْ تَضُرَّهُ)).

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۱
قال الالبانی:	هذا حدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۲۸)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۹
قال الالبانی:	هذا حدیث حسن دون قوله		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۶۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۸۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۹
قال الالبانی:	هذا حدیث حسن دون قوله		

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد (حضرت شعیب) اور وہ اپنے دادا (یعنی حضرت عبداللہ) رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی نیند میں گھبرا جائے، ڈر جائے تو اسے چاہیے کہ یہ کلمات پڑھے:

﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴾

[میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس آئیں] تو اسے کوئی نقصان نہ ہوگا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٦٩٦)	جلد ٦	صفحہ ٢٤٦
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٦٠١)	جلد ٢	صفحہ ٢٦٢
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٣٨٤)	جلد ٢	صفحہ ٤٥٣
قال المحقق	حسن		

واش روم جاتے وقت دعا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ – قَالَ:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)).

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۳
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۱
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۸۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا (واش روم) داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا مانگتے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

[اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں خبیث مذکر اور مونث جنات سے]

--☆--

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۶۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۲۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۰۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۸
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۸۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۲۲)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۲۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ،فَاِذَااَتَى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(٦)	جلد١	صفحہ١٤
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث(٤)	جلد١	صفحہ٢٦
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(٢٩٦)	جلد١	صفحہ١٧٤
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(٩٨٢٠)	جلد٩	صفحہ٣٤
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(٩٨٢١)	جلد٩	صفحہ٣٤
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(٩٨٢٢)	جلد٩	صفحہ٣٤
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(٩٨٢٣)	جلد٩	صفحہ٣٥
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(١٤٠٦)	جلد٤	صفحہ٢٥٢
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(١٤٠٨)	جلد٤	صفحہ٢٥٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک یہ بیت الخلاء جنات وشیاطین کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں۔ لہٰذا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا مانگ لے۔

((اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)).

| میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں خبیث نر اور مادہ جنات کے شر سے |۔

--☆--

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۸)	جلد۴	صفحہ۲۵۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۱۸۲)	جلد۱۴	صفحہ۴۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۲۲۷)	جلد۱۴	صفحہ۴۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۲۶۳)	جلد۱	صفحہ۴۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۰۷۰)	جلد۳	صفحہ۵۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

واش روم سے نکلتے وقت
کی دعا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ:

((غُفْرَانَکَ)).

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۰)	جلدا	صفحہ۱۷۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۲۴)	جلد۹	صفحہ۳۵
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۰)	جلدا	صفحہ۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۷)	جلدا	صفحہ۲۲
قال الا بانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۶۲)	جلدا	صفحہ۲۳۶

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب واش روم سے نکلتے تو کہتے:

((غُفْرانَکَ)).| اے اللہ میں تیری مغفرت کا طلب گار ہوں |۔

--☆--

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۷)	جلد۴	صفحہ۲۵۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۴۴)	جلد۴	صفحہ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

گدھے کی آواز نکالتے وقت

دعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ–رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ–قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ–صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِذَاسَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیْكَةِ فَاسْأَلُوااللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَكًا،وَاِذَاسَمِعْتُمْ نَهِیْقَ الْحِمَارِفَتَعَوَّذُوْابِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ،فَاِنَّهَارَاَتْ شَیْطَانًا)).

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۴۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۲۷)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۵)	جلد۳	صفحہ۲۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۴)	جلد۹	صفحہ۳۴۵

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ کا فضل مانگو کیونکہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگو شیطان مردود سے کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

--☆--

جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۴ے
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۵۰)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۹
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۵۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۶۰
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۴
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		

کتے اور گدھے کی آواز کے وقت دعا

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰہِ-رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ-قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ-صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((اِذَاسَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْکِلَابِ وَنَهِیْقَ الْحُمُرِبِاللَّیْلِ فَتَعَوَّذُوْابِاللّٰہِ،فَاِنَّهُنَّ یَرَیْنَ مَالَاتَرَوْنَ)).

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۰)	جلد۱	صفحہ۱۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداوٗد	رقم الحدیث (۵۱۰۳)	جلد۳	صفحہ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۷)	جلد۱۲	صفحہ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۴)	جلد۱۱	صفحہ۷۱۵

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم رات کو کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کی آواز سنو تو اعوذ باللہ پڑھو کیونکہ یہ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۱)	جلد۳	صفحہ۱۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۳۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۲۱۷)	جلد۱۱	صفحہ۴۰۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۸)	جلد۱۲	صفحہ۳۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

رات سوتے وقت اللہ کا ذکر
کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر
شیطان سے بچاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

((اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَیْتَهُ، فَذَکَرَ اللّٰهَ تَعَالٰی عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ، قَالَ الشَّیْطَانُ لِاَصْحَابِهٖ:

لَا مَبِیْتَ لَکُمْ وَلَا عَشَاءَ، وَاِذَا دَخَلَ، فَلَمْ یَذْکُرِ اللّٰهَ تَعَالٰی عِنْدَ دُخُوْلِهٖ، قَالَ الشَّیْطَانُ: اَدْرَکْتُمُ الْمَبِیْتَ، وَاِذَا لَمْ یَذْکُرِ اللّٰهَ تَعَالٰی عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ: اَدْرَکْتُمُ الْمَبِیْتَ وَالْعَشَاءَ)).

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۸

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے تو داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

تمہارے لئے یہاں نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ یہاں تمہارے لئے کھانے کی کوئی چیز ہے۔

اور جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے:

تمہیں یہاں رات گزارنے کی جگہ مل گئی ہے اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: کہ تمہیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور کھانا بھی مل گیا۔

-☆-

ریاض الصالحین — رقم الحدیث (۷۳۰) — جلد۱ — صفحہ ۲۰۷

صحیح سنن ابی داود — رقم الحدیث (۳۷۶۵) — جلد۲ — صفحہ ۴۴۱

قال الالبانی — صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۹)	جلد۳	صفحہ۱۰۰
قال شعیب الارنوؤط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۷۴۴)	جلد۶	صفحہ۲۶۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۳۵)	جلد۹	صفحہ۷۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۴۶)	جلد۱۲	صفحہ۴۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۶۵)	جلد۱۱	صفحہ۵۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۰۴۶۸)	جلد۵	صفحہ۴۹۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۹)	جلد۴	صفحہ۱۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۷)	جلد۴	صفحہ۳۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد۲	صفحہ۲۶۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد۲	صفحہ۴۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۹۴)	جلد۲	صفحہ۴۵۹
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۳)	جلد۳	صفحہ۵۵
قال المحقق	صحیح		

اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جاؤ
شیطان کی پیروی نہ کرو

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝﴾

ترجمہ:

اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے۔ اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(البقرۃ:۲۰۸)

شیطان کی عبادت نہ کرو

﴿اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌo﴾.

ترجمہ:

کیا میں نے تمہیں یہ تاکیدی حکم نہیں دیا تھا اے اولاد آدم! کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(سورہ یسین: ٦٠)

نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ
وہ نماز میں شیطان کیلئے کچھ نہ کرے

عَنْ عَبْدُاللّٰهِ-رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ-قَالَ:

لَایَجْعَلْ اَحَدُکُمْ لِلشَّیْطَانِ شَیْئًامِنْ صَلَاتِهِ،یَرَی اَنْ حَقًّا عَلَیْهِ اَنْ لَایَنْصَرِفُ اِلَّاعَنْ یَمِیْنِهِ،لَقَدْرَاَیْتُ النَّبِیَّ-صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ-کَثِیْرًایَنْصَرِفُ عَنْ یَسَارِهِ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(٩٣٠)	جلد١	صفحہ٥٠١
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث(٨٥٢)	جلد١	صفحہ٢٥٨
صحیح مسلم	رقم الحدیث(٧٠٧)	جلد١	صفحہ٤٩٢
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(١٠٤٢)	جلد١	صفحہ٢٨٧
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(٩٠٦)	جلد١	صفحہ٣٠٢
قال الالبانی	متفق علیہ		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز میں شیطان کیلئے کچھ نہ بنائے۔ یہ کہ نماز پڑھنے والا خیال کرے کہ اس پر واجب ہے کہ صرف دائیں طرف سے پھرے۔ حالانکہ میں نے اکثر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بائیں طرف پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۳۱)	جلد ۳	صفحہ ۵۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۸۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۲۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۶۰)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۷
قال المحقق	صحیح		

سود کھانے والوں کو
شیطان چھو کر پاگل بنا دیتا ہے

﴿اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَالِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْآ اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی فَلَهٗ مَاسَلَفَ وَاَمْرُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ۝﴾.

ترجمہ:

جو کھاتے ہیں سُود وہ نہیں کھڑے ہونگے مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے وہ جسے پاگل بنا دیا ہو شیطان نے چھو کر۔ یہ اس لئے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ تجارت سُود کی طرح ہے۔ حالانکہ حلال فرمایا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو

(سورۃ البقرۃ:۲۷۵)

اورحرام کیا سود کو۔ پس جس کے پاس آئی نصیحت اپنے رب کی طرف سے تو وہ (سود سے) رک گیا تو اس کے لئے ہے جو گزر گیا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو لوٹ آیا (سود کی طرف) تو وہ آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

-☆-

شیطان بھلا دیتا ہے

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًا۝.

ترجمہ:

اس ساتھی نے کہا (اے کلیم اللہ) آپ نے ملاحظہ فرمایا جب ہم (ستانے کیلئے) اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں بھول گیا مچھلی کو اور نہیں فراموش کرائی مجھے وہ مچھلی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے بنالیا تھا اپنا راستہ دریا میں، بڑے تعجب کی بات ہے۔

-☆-

(الکھف: ۶۳)

ظالم قوم کے پاس مت بیٹھا کرو
ورنہ
شیطان تمہیں خیر کی باتیں بھلا دے گا

﴿ وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ط وَاِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ٥ ﴾.

ترجمہ:

اور (اے سننے والے) جب تو دیکھے انہیں کہ بے ہودہ بحثیں کر رہے ہیں ہماری آیتوں میں۔ تو منہ پھیر لے ان سے یہاں تک کہ وہ الجھنے لگیں کسی اور بات میں۔ اور اگر (کہیں) بھلا دے تجھے شیطان تو مت بیٹھو یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے پاس۔

-☆-

(سورۃ البقرۃ:٦٨)

حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنی خوابیں بیان کرنے والوں میں سے نجات پانے والے کو شیطان نے بھلا دیا کہ وہ اپنے مالک سے حضرت یوسف علیہ السلام کا تذکرہ کرے

﴿وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ۝﴾.

ترجمہ:

اور کہا (یوسف علیہ السلام نے) اسے جس کے بارے میں آپ کو یقین تھا کہ نجات پا جائیگا ان دونوں سے کہ میرا تذکرہ کرنا اپنے آقا کے پاس۔ لیکن فراموش کرا دیا اسے شیطان نے کہ وہ ذکر کرے اپنے بادشاہ کے پاس۔ پس آپ ٹھہرے رہے قید خانہ میں کئی سال۔

-☆-

(یوسف:۴۲)

جو ذکر الٰہی کو بھول جائے شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے

﴿اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنُ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۝﴾

ترجمہ:

تسلط جمالیا ہے ان پر شیطان نے اور اس نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرا دیا ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں۔ خوب سن لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔

-☆-

(سورۃ مجادلہ:۱۹)

ایمان والا اگر شیطان کے بہکاوے میں آ کر کوئی غلطی کرے تو فورا
اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے

﴿وَالَّذِيْنَ اِذَافَعَلُوْافَاحِشَةً اَوْظَلَمُوْآاَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوااللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْالِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّااللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْاعَلٰى مَافَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝﴾.

ترجمہ:

اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کر بیٹھیں کوئی برا کام یا ظلم کریں اپنے آپ پر (تو فورا) ذکر کرنے لگتے ہیں اللہ کا اور معافی مانگنے لگتے ہیں اپنے گناہوں کی۔ اور کون بخشتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا اور نہیں اصرار کرتے اس پر جو ان سے سرزد ہوا اس حال میں کہ وہ جانتے ہیں۔

-☆-

(سورۃ آل عمران: ۱۳۵)

اھل ایمان
رزق الٰہی کھاؤ
شیطان کے بہکاوے میں آ کر رزق حلال ترک نہ کرنا

۞ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ط كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ o ۞.

ترجمہ:

(اور پیدا فرمائے) بعض مویشی بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کیلئے۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(سورۃ انعام: ۱۴۲)

عَنْ عبدِاللّٰہ بْن سرْجَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلّٰی اللّٰہُ علیْہ وسلَّمَ:

((اذانـمْتُـم فـاطْـفِـؤُ االْمِصْبَاحَ،فَاِنَّ الْفَاْرَۃَ تَاْخُذُالْفَتِیْلَۃَ فَتَحْرِقُ اَھْلَ الْبَیْتِ،وَاغْلِقُوْاالْاَبْوَابَ،وَاَوْکِؤُاالْاَسْقِیَۃَ، وَخَمِّرُوْاالشَّرَابَ)).

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

جب تم سونے لگو تو چراغ بجھادیا کرو کیونکہ چوہا چراغ کی بتی کو پکڑ کر لے جاتا ہے جس سے گھر جل جاتا ہے۔اپنے دروازے بند کیا کرو۔ اپنے برتنوں کے منہ بند کیا کرو۔اپنے مشروبات ڈھانپ کر رکھا کرو۔

-☆-

الحدیث صحیح:

مجمع الزوائد رقم الحدیث(۱۳۲۴۷) جلد۸ صفحہ۱۴۱

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۸۱۵)	جلد۱	صفحہ۲۰۲
قال الالبانی	صحیح		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۸۷۹)	جلد۱	صفحہ۳۷۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۰۶۵۴)	جلد۱۵	صفحہ۳۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۲۶۶)	جلد۱	صفحہ۲۷۶

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ یَقُوْلُ:

((اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْکَ)) ثُمَّ قَالَ:

((اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ)). ثَلَاثًا، وَبَسَطَ یَدَهُ کَاَنَّهُ یَتَنَاوَلُ شَیْئًا، فَلَمَّافَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَدْسَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ فِی الصَّلَاةِ شَیْئًالَمْ نَسْمَعْکَ تَقُوْلُهُ قَبْلَ ذٰلِکَ، وَرَاَیْنَاکَ بَسَطْتَ یَدَکَ. قَالَ:

((اِنَّ عَدُوَّاللّٰهِ اِبْلِیْسَ، جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍلِیَجْعَلَهُ فِی وَجْهِی. فَقُلْتُ: اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قُلْتُ: اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، فَلَمْ یَسْتَاْخِرْ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَرَدْتُ اَخْذَهُ، وَاللّٰهِ لَوْلَادَعْوَةُ اَخِی سُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا یَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ)).

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نماز کیلئے کھڑے ہوئے تو ہم نے سنا آپ فرما رہے تھے:

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگتا ہوں تیرے شر سے پھر ارشاد فرمایا:

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ میں تجھے ملعون قرار دیتا ہوں جیسے اللہ نے تجھے ملعون قرار دیا میں تجھ پر لعنت بھیجتا ہوں اللہ تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ۔ ایسا تین بار فرمایا اور آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں۔

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی یارسول اللہ! آج ہم نے سنا آپ نماز میں کچھ فرما رہے تھے ایسا ہم نے اس سے پہلے کبھی نہیں سنا۔ اور ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تھا تا کہ اسے میرے چہرے پر کرے تو میں نے تین بار کہا: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ.

پھر میں نے کہا: اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ. میں اللہ تعالیٰ کی مکمل لعنت کے ساتھ تجھ پر لعنت بھیجتا ہوں۔ میں نے ایسا تین مرتبہ کہا: وہ پھر بھی پیچھے نہیں ہٹا پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا۔

اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو صبح بندھا ہوا ہوتا جس سے مدینہ طیبہ کے بچے کھیل رہے ہوتے۔

-☆-

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۳۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۹۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

شیطان کے پیروکار
بدنصیب لوگ ہیں

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ﴾.

ترجمہ:

اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہر سرکش شیطان کی۔

-☆-

(حج:۳)

﴿فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۝﴾

ترجمہ:

پس اگر وہ قبول نہ کریں آپ کے اس ارشاد کو تو جان لو کہ وہ صرف اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی رہنمائی کے بغیر بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو۔

-☆-

(القصص ۵۰)

﴿ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ ﴾.

ترجمہ:

اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس رات کا اور مکمل کیا اسے دس مزید راتوں سے۔ سو پوری ہوگئی اس کے رب کی میعاد چالیس راتیں۔ اور (طور پر جاتے وقت) کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہ میرا نائب رہنا میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور مت چلنا مفسدوں کے راستہ پر۔

-☆-

(اعراف:۱۴۲)

شیطان نے جن کے دلوں میں بگاڑ پیدا کیا ہے وہ متشابھات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں

﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝﴾.

ترجمہ:

وہی ہے جس نے نازل فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہات ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ پیروی کرتے ہیں (صرف) ان آیتوں کی جو متشابہ ہیں قرآن سے چاہتے ہوئے فتنہ اور چاہتے ہوئے غلط معنی۔ اور نہیں جانتا اس کے صحیح معنی کو مگر اللہ اور راسخ فی العلم کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔

(سورۃ آل عمران: ۷)

اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت شیطانی خیال سے

اھل ایمان کو شیطانی خیال آئے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں

﴿خُذِالْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ٥ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ٥ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ٥﴾.

ترجمہ:

قبول کیجئے معذرت (خطا کاروں سے) اور حکم دیجئے نیک کاموں کا اور رخ (انور) پھیر لیجئے نادانوں کی طرف سے۔ اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

(الاعراف:۱۹۹،۲۰۰،۲۰۱)

مایوسی شیطان کی طرف سے ہے

﴿اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَکُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۝﴾.

ترجمہ:

یاد کرو جب اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں غنودگی سے تاکہ باعث تسکین ہو اس کی طرف سے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے اور دور کر دے تم سے شیطان کی نجاست اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جمادے اس سے تمہارے قدموں کو۔

-☆-

(الانفال:۱۱)

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار